प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 333 Tuesday 16th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۳۳ مورخہ ۱۶ ردسمبر ۲۰۲۵ء، بروز منگل، ۲۵ رجمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

نتیش کمار نے مسلم ڈاکٹر خاتون کی عزت پر حملہ کیا ہے: اقرا حسن

حجاب کی توہین اور اقلیتوں کے استحصال کی خبروں کے درمیان بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ ایک سرکاری پروگرام کے دوران مسلم خاتون کا حجاب کھینچنے پر بڑا تنازعہ ہوگیا ہے۔ اس سلسلے میں سماج سے لے کر سیاسی حلقوں تک وزیر اعلیٰ کے رویے کی مذمت کی جارہی ہے۔ یہ واقعہ پیر کے روز کا بتایا جارہا ہے جب پٹنہ میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنے رویئے کی وجہ سے ایک بار پھر تنازعات میں پھنس گئے۔ انہوں یہاں منعقد ایک سرکاری پروگرام میں مسلم خاتون ڈاکٹر کا حجاب کھینچ دیا جس کے بعد ان کے سلوک کی تنقید کا طوفان آگیا۔ اس پورے تنازعہ پر اتر پردیش کے کیرانہ سے سماجوادی پارٹی کی ممبر پارلیمنٹ اقرا حسن نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ مسلم خاتون کا حجاب کھینچتے ہوئے ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ سماجوادی پارٹی کی ایم پی نے اسے بے حد شرمناک واقعہ قرار دیا اور کہا کہ اس طرح سر عام خاتون کا حجاب کھینچنا اس کی عزت پر حملہ ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس رویہ سے ریاست میں خواتین کی حفاظت پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ ایس پی ایم پی نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا، 'شرمناک! ایک خاتون ڈاکٹر کا حجاب کھینچنا اس کے وقار اور مذہبی شناخت پر براہ راست حملہ ہے۔ جب ریاست کا وزیر اعلیٰ ایسا کرے تو خواتین کی حفاظت پر سوال اٹھنا لازمی ہے۔' وائرل ویڈیو اس وقت کا ہے جب پیر کے روز پٹنہ میں آیوش ڈاکٹروں کو تقرری نامے تقسیم کیے جارہے تھے۔ اسی دوران جب ایک خاتون ڈاکٹر اپنا تقرری نامہ لینے پہنچی تو وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سب کے سامنے اس کا حجاب نیچے کھینچ دیا۔ یہ ویڈیو راشٹریہ جنتا دل پارٹی کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کیا گیا ہے۔

پتنگ کے لیے نائلون مانجھا فروخت کیا تو سیدھی جیل دِنڈرُڈ پولیس کی سخت ہدایت

دِنڈرُڈ (نمائندہ): پتنگ اُڑانے کے لیے نائلون مانجھا کی فروخت یا استعمال کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور انہیں سیدھا جیل جانا پڑے گا، یہ واضح ہدایات دِنڈرُڈ پولیس نے دکانداروں کو دی ہیں۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر پتنگ فروخت کرنے والی دکانوں پر اتوار کے روز دِنڈرُڈ پولیس نے چھاپے مار کر اس بات کی جانچ کی کہ کہیں نائلون مانجھا تو فروخت نہیں کیا جارہا۔ مکر سنکرانتی پر پتنگ اُڑانا عوام میں ایک مقبول مشغلہ ہے، مگر پتنگ کے لیے نائلون مانجھا جیسا جان لیوا دھاگا استعمال کرنے سے متعدد حادثات پیش آچکے ہیں، جن میں انسانی جان کو شدید خطرہ لاحق ہوا ہے۔ خاص طور پر دو پہیہ گاڑی سوار، پرندے اور کم عمر بچے نائلون مانجھا کی وجہ سے سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ اسی پس منظر میں دِنڈرُڈ پولیس نے اتوار کو دِنڈرُڈ پولیس حدود میں واقع دِنڈرُڈ، تیلگاؤں، ہتڑ اور دیگر دیہات کا دورہ کیا اور جنرل اسٹورز و کریانہ دکانداروں سے پتنگ فروخت کے دوران استعمال ہونے والے دھاگے کی جانچ کی۔ اس چھاپہ ماری کے دوران پولیس کے علم میں آیا کہ پولیس حدود میں کہیں بھی نائلون مانجھا فروخت نہیں ہو رہا تھا۔ اس موقع پر سب انسپکٹر مہادیو ڈھاکنے نے تمام دکانداروں سے اپیل کی کہ آئندہ پتنگ کے لیے ایسا دھاگا ہی فروخت کیا جائے جو کسی کی جان کے لیے خطرہ نہ بنے۔ انہوں نے واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو دکاندار اور پتنگ اُڑانے والے افراد کے خلاف غیر ارادی قتل کے تحت مقدمات درج کیے جائیں گے۔ حوصلہ افزا پیغام: تہوار خوشیوں اور میل جول کے لیے ہوتے ہیں، نہ کہ حادثات اور غم کے لیے۔ اگر ہم تھوڑی سی ذمہ داری اور احتیاط اختیار کریں تو بے شمار قیمتی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ محفوظ دھاگے کا استعمال کریں، قانون کا احترام کریں اور تہوار کو حقیقی خوشی میں بدلیں ہی کیونکہ ایک محفوظ قدم، کئی زندگیاں محفوظ رکھتا ہے۔

بیڑ میونسپل کونسل کے انتخابی نتائج سے پہلے ہی اجیت دادا نے وعدہ نبھادیا: پنڈت

اقلیتی اکثریتی مومن پورہ اور سید علی نگر علاقوں میں کروڑوں روپے کے ترقیاتی کاموں کی منظوری

رکن اسمبلی وجے سنگھ پنڈت کی کوششوں کو کامیابی ملی — شیخ نظام

بیڑ (نمائندہ): بیڑ میونسپل کونسل کے انتخابات کے پیشِ نظر انتخابی ماحول کے دوران نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار نے ووٹروں سے اپیل کی تھی کہ گزشتہ 35 برسوں سے التوا میں پڑے ترقیاتی بقایاجات کو پورا کرنے کے لیے انہیں صرف پانچ سال کا موقع دیا جائے۔ "میں عمل کا آدمی ہوں، جو کہتا ہوں وہی کرتا ہوں" اپنے اس قول کو حقیقت میں بدلتے ہوئے اجیت دادا پوار نے بیڑ شہر کے اقلیتی اکثریتی مومن پورہ علاقے میں ترقیاتی کاموں کے لیے اقلیتی ترقیاتی اسکیم کے تحت کروڑوں روپے کی منظوری دی ہے۔ اس منظوری سے بیڑ شہر کے اقلیتی اکثریتی علاقوں کی ترقی کو رفتار ملے گی اور برسوں سے چلے آرہے ترقیاتی بقایاجات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ مومن پورہ علاقے میں دائرہ قبرستان سے نصیب کٹ پیس تک سیمنٹ سڑک، سید علی نگر روڈ، محمدیہ کالونی روڈ، ابوحنیفہ چوک سے بوسٹر پمپ تک سڑک سمیت کُل 10 ترقیاتی کاموں کے لیے اقلیتی ترقیاتی اسکیم کے تحت 5 کروڑ روپے سے زائد کی رقم منظور کی گئی ہے۔ ان ترقیاتی کاموں کی منظوری کے لیے رکنِ اسمبلی وجے سنگھ پنڈت کے ذریعے شیخ نظام نے اجیت دادا پوار کے سامنے مسلسل پیروی کی۔ اس پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار نے مثبت فیصلہ لیتے ہوئے اقلیتی اکثریتی علاقوں کی ترقی کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے خطیر فنڈ مختص کیا ہے۔ شیخ نظام نے کہا کہ مرحلہ وار طریقے سے گزشتہ 35 برسوں سے التوا میں پڑے تمام ترقیاتی کام سرپرست وزیر اجیت دادا پوار، رکنِ اسمبلی وجے سنگھ پنڈت، ضلع صدر ایڈووکیٹ راجیشور چوہان اور شیخ مجیب بھائی کی رہنمائی میں مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس یقین کا بھی اظہار کیا کہ آنے والے وقت میں رکنِ اسمبلی وجے سنگھ پنڈت کی قیادت میں، سرپرست وزیر اجیت دادا پوار کے ساتھ اقلیتی سماج کے تمام طبقات مضبوطی سے کھڑے رہیں گے اور بیڑ شہر و بیڑ اسمبلی حلقے میں مثبت تبدیلی لائیں گے۔ یہ خیالات نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے اقلیتی ضلع صدر شیخ نظام زین الدین کے ساتھ شیخ عبدالقیوم انعامدار، مومن زبیر، حافظ اشفاق، شیخ ستار انعامدار، ببلو گلدھر، شیخ عرفان اور مومن جانی نے بھی ظاہر کیے۔

بیڑ کی تعلیمی تاریخ میں ایک نیا باب اُردو ذریعۂ تعلیم کے طلبہ کے لیے "کوشش" فاؤنڈیشن کی جانب سے تاریخی اور حوصلہ افزا کیریئر کاؤنسلنگ کانفرنس

بیڑ نمائندہ تعمیر بیڑ: بیڑ ضلع کی تعلیم و تعلم کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اُردو ذریعۂ تعلیم کے طلبہ کے لیے ایک نہایت کامیاب، مؤثر اور حوصلہ افزا کیریئر کاؤنسلنگ پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ کوشش فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام منعقدہ اس کانفرنس نے طلبہ کے دلوں میں بڑے خواب دیکھنے اور انہیں حقیقت میں بدلنے کا حوصلہ اور اعتماد پیدا کیا۔ دہلی سے تشریف لائے معروف یو پی ایس سی کوچ محمد یاسر صدیقی نے نہایت سادہ، مرحلہ وار اور مؤثر انداز میں یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) کے پورے عمل کو طلبہ کے سامنے واضح کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کامیابی کی تیاری صرف گریجویشن کے بعد نہیں بلکہ آٹھویں جماعت سے ہی مقصد کے تعین اور میٹرک کے بعد مسلسل محنت سے شروع ہونی چاہیے۔ یہ امر خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ محمد یاسر صدیقی کے بڑے بھائی نوح صدیقی خود یو پی ایس سی میں کامیاب افسر ہیں اور اس وقت کشمیر میں ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر فائز ہیں۔ نوح صدیقی، بیڑ کے ضلع کلکٹر وویک جانسن کے بیچ میٹ بھی رہ چکے ہیں۔ یہ مثال طلبہ کے لیے ایک زندہ حقیقت بن کر سامنے آئی کہ اُردو ذریعۂ تعلیم اور چھوٹے شہروں سے تعلق رکھنے والے طلبہ بھی ملک کی اعلیٰ ترین خدمات تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس موقع پر نوح صدیقی کے والد شعیب صدیقی، جو خود ایک تجربہ کار یو پی ایس سی کوچ ہیں اور کوشش (کاوش) فاؤنڈیشن، دہلی اور اورنگ آباد کے روحِ رواں و رہنما ہیں، انہوں نے بھی کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم محض روزگار حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ سماج اور قوم کی تعمیر کا ایک مضبوط وسیلہ ہے۔ پروگرام کے دیگر سیشنز میں ایڈووکیٹ احمد خان، چیئرمین بار کونسل مہاراشٹر-گوا نے CLAT اور قانون کے شعبے میں کیریئر کے امکانات پر روشنی ڈالی۔ سراج شیخ، نائب صدر ٹیکس پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن، عثمان آباد نے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (CA) کے میدان میں رہنمائی فراہم کی۔ اسی طرح فرحانہ املیل، اکیڈمک ڈائریکٹر NDA،ADCI اکیڈمی، پونے نے NDA اور دفاعی خدمات میں موجود مواقع سے طلبہ کو آگاہ کیا۔ پروگرام کے سرپرست ڈاکٹر فیروز شیخ نے کہا کہ کوشش فاؤنڈیشن کا مقصد دیہی اور اقلیتی طلبہ کو معیاری اور درست رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے آئندہ بھی اس طرح کے تعلیمی اور صلاحیت سازی کے پروگرام منعقد کرنے کا اعلان کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر عمران، غلام ثاقب اور ڈاکٹر انیس نے خوش اسلوبی سے انجام دی، جبکہ اختتامی مرحلے پر سید توصیف اور انجینئر جاوید شیخ نے اظہارِ تشکر پیش کیا۔ مجموعی طور پر یہ کانفرنس بیڑ کے اُردو اور سیمی انگلش ذریعۂ تعلیم کے طلبہ کے لیے اعتماد، درست سمت اور روشن مستقبل کی نوید بن کر سامنے آئی۔

انجمن گرلز ڈگری کالج میں انجمن ترقی اردو ہند شاخ ناگپور کی جانب سے تقسیم کتب کی پروقار تقریب

ناگپور: انجمن ترقی اردو ہند شاخ ناگپور کے تعاون سے انجمن گرلز ڈگری کالج میں تقسیمِ کتب کی ایک پُرمسرت اور باوقار تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد طالبات میں مطالعہ کے شوق اور تحریر کی عادت کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کی صدارت کالج کی پرنسپل ڈاکٹر شاہدہ شیخ نے فرمائی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انجمن ترقی اردو ہند شاخ ناگپور کی سکریٹری ڈاکٹر اظہر حیات نے مطالعہ کتب کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طالبات کو لکھنے کی طرف مائل ہونے کی ترغیب دی۔ انہوں نے بتایا کہ انجمن ترقی اردو ہند کے ذمہ داران ہر وقت اردو زبان کی ترویج و ترقی کے لیے سرگرم ہیں اور کتابوں و رسائل کی تقسیم بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ڈاکٹر اظہر حیات نے اعلان کیا کہ بہترین تبصرہ نگاری کرنے والی ایک طالبہ کو ایک سال کے لیے انجمن کی طرف سے اردو رسالہ کا مفت ممبر بنایا جائے گا۔ انجمن کے خازن جناب شیخ عبدالوحید نے طالبات کو تبصرہ نگاری کی باریکیاں سمجھائیں اور زبانِ اردو کی اہمیت پر جامع روشنی ڈالی۔ انجمن کے معزز رکن ڈاکٹر نصرت مینو نے بھی خطاب کرتے ہوئے طالبات کو اس پہل سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ ان کے پُرمغز خطاب نے طالبات میں خاصا جوش پیدا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر پرنسپل ڈاکٹر شاہدہ شیخ نے خطبۂ صدارت پیش کرتے ہوئے انجمن ترقی اردو کی "کتاب پڑھو اور ادیب بنو" مہم کو قابلِ تحسین قرار دیا اور طالبات سے اس سے بھرپور استفادہ کرنے کی اپیل کی۔ تقریب کی نظامت شعبۂ اردو کی صدر ڈاکٹر انجم آرا نے پیشہ ورانہ انداز میں انجام دی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ امسال کالج کا پروجیکٹ تبصرہ نگاری پر مبنی ہوگا۔ ڈاکٹر روحینہ سید نے ہدیۂ تشکر پیش کیا۔ آخر میں طالبات میں کتابیں اور رسائل تقسیم کیے گئے، جنہیں پاکر طالبات خوشی سے نہال دکھائی دیں۔ اس تقریب میں شعبہ اکنامکس کی صدر ڈاکٹر شمع خان، شعبہ انگریزی کی سربراہ شریمتی ممتا سمیت مختلف شعبوں کی اساتذہ نے بھی شرکت کی۔ پروگرام خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔

مِلّیہ گرلز اِسکول میں ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

-بیڑ (نامہ نگار) مِلّیہ گرلز ہائی اِسکول و جونیئر کالج بیڑ میں پانچویں سے بارہویں جماعت کے طالبات کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا۔ خصوصاً یہ اسکول لڑکیوں کا ہے، اس لیے لڑکیوں کی صحت کو کیسے برقرار رکھا جاسکتا ہے اور لڑکیوں میں صحت کے بارے میں شعور کیسے پیدا کیا جاسکتا ہے اس مقصد کے تحت ہیلتھ چیک اپ کیا گیا۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ہسپتال کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں کے ذریعے بچیوں کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا۔ اس بار پانچویں سے بارہویں جماعت کے 800 سے زائد طالبات کا چیک اپ کیا گیا۔ اس وقت سرکاری ہسپتال کے ماہر ڈاکٹر موجود تھے۔ اس پروگرام میں اسکول کے پرنسپل، نائب صدر مدرس، سپروائزر اور تمام خواتین اساتذہ نے شرکت کی۔ ہیلتھ کیمپ کامیابی سے مکمل ہوا۔

ماہانہ ۴۵ رہزار روپے وظیفہ ملتا ہے اسلئے ایک ہی گھر کے پانچ پانچ لوگ پی ایچ ڈی کرتے ہیں: اجیت پوار

ممبئی: نائب وزیر اعلیٰ اور ریاست کے وزیر مالیات اجیت پوار نے ایک بار پھر پی ایچ ڈی کے تعلق سے غیر ذمہ دارانہ بیان دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پی ایچ ڈی کرنے والوں کو ماہانہ ۴۵ رہزار روپے تک وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اس کیلئے ایک ہی گھر میں ۴ رتا ۵ رافراد پی ایچ ڈی کرتے ہیں۔ وزیر مالیات نے پی ایچ ڈی کرنے والوں کی تعداد کو بھی محدود کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انکے اس غیر ذمہ دارانہ بیان سے تعلیمی حلقوں میں سخت ناراضگی ہے۔ اطلاع کے مطابق ناگپور میں منعقدہ سرمائی اجلاس کے آخری دن کانگریس رکن اسمبلی نتن راؤت نے سوال کیا کہ یونیورسٹی میں ریسرچ اسکالروں کو دیا جانے والا وظیفہ ایک عرصے سے بند ہے۔ اسکی وجہ سے اسکالر اپنے ریسرچ کا کام مکمل نہیں کر پا رہے ہیں۔ حکومت پی ایچ ڈی کے طلبہ کا فنڈ کب جاری کرے گی؟ اس پر سماجی انصاف کے وزیر سنجے شرساٹ نے انہیں جواب دیا مگر اس جواب سے نتن راؤت مطمئن نہیں تھے۔ انہوں نے اپنا سوال دوبارہ کیا۔ تب بحیثیت وزیر مالیات اجیت پوار کھڑے ہوئے اور انہوں نے جواب دیا کہ "حکومت ریسرچ اسکالروں کو جو وظیفہ فراہم کرتی ہے اس کا فائدہ ایک ہی خاندان کے کئی کئی افراد اٹھا رہے ہیں۔ ہم اس تعلق سے معلومات جمع کر رہے ہیں لیکن اس مد میں (طلبہ کے وظیفے کیلئے) ادارے کی حیثیت سے زیادہ رقم خرچ ہو رہی ہے۔

صدر سمیر قاضی کی مؤثر کارکردگی کی جھلک وقف کی تاریخ میں پہلی بار آڈٹ رپورٹ اسمبلی کے ایوان میں پیش

بیڑ: قاضی امان / بیڑ مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کی آڈٹ رپورٹ کو ریاستی اسمبلی کے ایوان میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ وقف بورڈ کی تاریخ میں پہلا موقع ہے جب آڈٹ رپورٹ باقاعدہ طور پر اسمبلی کے فلور پر رکھی گئی ہے۔ یہ غیر معمولی کامیابی وقف بورڈ کے صدر سمیر قاضی کی خصوصی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ پہلی بار آڈٹ رپورٹ اسمبلی میں پیش ہونے پر حکمراں جماعت اور حزبِ اختلاف کے سینئر رہنماؤں نے بھی سمیر قاضی کی کھل کر ستائش کی اور انہیں مبارکباد دی۔ اس موقع پر سمیر قاضی نے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ ہر سال وقف بورڈ کی آڈٹ رپورٹ اسمبلی کے پٹل پر پیش کرنے کے لیے وہ پُرعزم رہیں گے۔ ناگپور میں ریاستی اسمبلی کا آٹھ روزہ سرمائی اجلاس جاری ہے۔ قانون کی دفعہ 81 کے تحت وقف بورڈ پر لازم ہے کہ وہ ہر سال اپنی آڈٹ رپورٹ اسمبلی کے پٹل پر پیش کرے، تاہم مختلف انتظامی دشواریوں اور عدم تسلسل کے باعث ماضی میں ایسا نہیں ہو پایا تھا۔ سمیر قاضی نے جب صدر کا عہدہ سنبھالا تو انہوں نے محکمہ حسابات کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی اور گزشتہ ماہ واضح طور پر حکم دیا کہ آڈٹ رپورٹ کو اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے تیاری کی جائے۔ ان کے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو آفیسر جنید سید نے فوری طور پر اس سمت میں کام شروع کیا، جس کے نتیجے میں 2002-03 سے 2017-18 تک کی مدت کی آڈٹ رپورٹ اسمبلی کے ایوان میں پیش کی جاسکی۔ مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ آڈٹ رپورٹ اسمبلی کے پٹل پر آنے سے صدر سمیر قاضی کو ہر طرف سے مبارکباد دی جارہی ہے۔

نمائندہ روزنامہ تعمیر سید فاروق احمد خدمات اردو کے لئے نشان اعزاز سے سرفراز

اورنگ آباد: بیڑ کے موخر روزنامہ تعمیر کے نمائندہ سید فاروق احمد سید علی کو گذشتہ دنوں اورنگ آباد ایجوکیشن ایکسپو کی افتتاحی تقریب میں اردو کی خدمات کے عوض نشان اعزاز ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ارتکاز افضل، سید حسین اختر، ایڈوکیٹ فیض سید، پرنسپل مظہر فاروقی، سید فرید احمد اردو کارواں، شامہ پروین، ودیگر موجود تھے۔

TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مومن فیاض احمد
سپروائزر، ایجوکیشنل و کریئر کونسلر
صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی

تعلیم اور کھیل

آج کے طلبہ، کل کے بہترین کھلاڑی

☆ آج کے طلبہ ہی کل کے ڈاکٹر، انجینئر، استاد، سائنس داں اور ملک کے نامور کھلاڑی بنتے ہیں۔ اگر طالب علم کی شخصیت متوازن ہو ذہنی طور پر مضبوط، جسمانی طور پر صحت مند اور اخلاقی طور پر باکردار تو وہ نہ صرف اپنی ذات بلکہ پوری قوم کے لیے باعث فخر بن جاتا ہے۔

عام طور پر اسکولوں میں ماہ دسمبر میں بہت سی ہم نصابی سرگرمیاں ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک بہت اہم نصابی سرگرمی کھیل کود بھی ہے۔ جس کے ذریعے طلبہ کے بہت سے جوہر کھل کر سامنے آتے ہیں۔ اسکولوں میں ہونے والے کھیل کود کے مقابلہ میں ہر طلبہ ضرور حصہ لیں اور اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرے۔

طلبہ کسی بھی قوم کا وہ قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جن پر مستقبل کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ آج کے طلبہ ہی کل کے ڈاکٹر، انجینئر، استاد، سائنس داں اور ملک کے نامور کھلاڑی بنتے ہیں۔ اگر طالب علم کی شخصیت متوازن ہو ذہنی طور پر مضبوط، جسمانی طور پر صحت مند اور اخلاقی طور پر باکردار تو وہ نہ صرف اپنی ذات بلکہ پوری قوم کے لیے باعث فخر بن جاتا ہے۔

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں اکثر تعلیم کو صرف نمبروں، امتحان اور ڈگری تک محدود کر دیا گیا ہے، جبکہ کھیل کود کو وقت کا ضیاع سمجھ لیا جاتا ہے۔ حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ تعلیم اور کھیل ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ ایک دوسرے کے حصہ ہیں۔ جس طالب علم کا جسم تندرست ہوتا ہے، اس کا ذہن بھی بیدار، فعال اور تخلیقی ہوتا ہے۔

تعلیم انسان کو سوچنے، سمجھنے اور درست فیصلہ کرنے کی صلاحیت عطا کرتی ہے۔ کتابیں شعور دیتی ہیں، راستہ دکھاتی ہیں اور زندگی کو مقصد فراہم کرتی ہیں۔ لیکن صرف کتابی علم ایک مکمل انسان نہیں بناتا۔ کھیل انسان کو محنت، صبر، برداشت، نظم و ضبط اور خود اعتمادی سکھاتے ہیں اور یہی اوصاف زندگی کے ہر میدان میں کامیابی کی بنیاد بنتے ہیں۔

کھیل کردار سازی کی عملی درسگاہ: کھیلوں کا میدان محض تفریح کی جگہ نہیں بلکہ کردار سازی کی عملی درسگاہ ہوتا ہے۔ کچھ مشہور کھیلوں کے تعلق سے مختصرا پیش کیا جا رہا ہے۔ طلبہ اپنے پسندیدہ کھیلوں میں ضرور حصہ لیں اور قومی ٹیم میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

دوڑ: دوڑ طالب علم کو محنت اور استقامت کا سبق دیتی ہے۔ یہ کھیل سکھاتا ہے کہ کامیابی کے لیے مسلسل کوشش ضروری ہے۔ اسکول لیول پر دوڑ میں حصہ لینے والے کئی طلبہ آگے چل کر ریاستی اور قومی سطح کے ایتھلیٹ بنتے ہیں۔

کبڈی: کبڈی طاقت، سانس پر قابو، جرات اور ٹیم ورک کا بہترین کھیل ہے۔ یہ دیسی کھیل آج بین الاقوامی سطح پر پہچان بنا چکا ہے۔ بھارت کے کئی نامور کبڈی کھلاڑی ایسے ہیں جنہوں نے اسکول کے میدان سے سفر شروع کر کے قومی ٹیم تک رسائی حاصل کی۔

کھو کھو: کھو کھو ذہانت، پھرتی اور تیز فیصلے کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ یہ کھیل طالب علم کو سکھاتا ہے کہ طاقت کے ساتھ عقل کا درست استعمال بھی ضروری ہے۔

کرکٹ: عام مشاہدہ ہے کہ اس کھیل کو بڑی تعداد میں لوگ پسند کرتے ہیں۔ کرکٹ صبر، نظم و ضبط، قیادت اور اجتماعی ذمہ داری کا سبق دیتا ہے۔ ایک کھلاڑی کی کامیابی پوری ٹیم کی کوشش سے جڑی ہوتی ہے، یہی بات زندگی میں بھی کامیابی کی ضمانت بنتی ہے۔

فٹبال: فٹبال جسمانی فٹنس، اسٹیمنا اور ٹیم اسپرٹ کو فروغ دیتا ہے۔ یہ کھیل طالب علم میں قربانی، ضبط نفس اور اجتماعی سوچ پیدا کرتا ہے۔ اسکول کے میدان سے قومی ٹیم تک پہنچنے والے کچھ اہم کھلاڑی، یہ بات طلبہ کو ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ آج جن کھلاڑیوں پر قوم فخر کرتی ہے، وہ بھی کبھی اسکول کے عام طالب علم تھے۔

سچن تنڈولکر اسکول کے میدان میں گھنٹوں پریکٹس کیا کرتے تھے، ایم ایس دھونی اسکول میں فٹبال کے گول کیپر تھے، نیرج چوپڑا نے ایک عام طالب علم کی حیثیت سے جیولن تھرو شروع کیا اور اولمپک گولڈ میڈل جیتا، پی وی سندھو اور سائنا نہوال نے اسکول سطح سے بیڈمنٹن کھیلنا شروع کیا اور آج ملک کا فخر ہیں۔

یہ تمام مثالیں اس حقیقت کا ثبوت ہیں کہ اگر آج کا طالب علم اسکول کے کھیلوں میں سنجیدگی سے حصہ لے، محنت کرے اور نظم و ضبط اپنائے تو کل وہ قومی ٹیم کا حصہ بن سکتا ہے۔

طلبہ کے لیے واضح پیغام: آج کے طلبہ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ صرف امتحان پاس کرنے والے طالب علم بننا چاہتے ہیں یا ایک مکمل، متوازن اور کامیاب انسان۔ وقت کی صحیح منصوبہ بندی کریں، پڑھائی کے لیے بھی وقت نکالیں اور کھیل کے میدان میں بھی اپنی صلاحیتیں آزمائیں۔

اساتذہ اور والدین کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو صرف نمبروں کی دوڑ میں نہ جھونکیں بلکہ ان کے اندر چھپے ٹیلنٹ کو پہچانیں، ان کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں آگے بڑھنے کا موقع دیں۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ تعلیم ذہن کو روشن کرتی ہے اور کھیل جسم کو طاقت دیتے ہیں۔ جب روشن ذہن اور مضبوط جسم ایک ساتھ ہوں تو کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔ آج کے طلبہ ہی کل کے بہترین کھلاڑی اور قوم کا فخر بن سکتے ہیں۔

شازیہ کاشف

گرمی کا سبب

"بھائی! آج تو گرمی سے بُرا حال ہو رہا ہے۔" احمد بجلی آتے ہی پنکھے کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا۔ "ہاں میں بھی ابھی ابھی نہا کے آیا تھا، مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔" عبداللہ نے گھوم کر اسے اپنی پسینے سے کمر پر چپکی قمیص دکھائی۔

"میرا تو باہر جا کر کھیلنے کو بھی دل نہیں کر رہا۔"

"چھوٹا احمد اُداسی سے بولا۔" "بیٹا! یہ گرمی بھی ہم انسانوں کی وجہ سے ہی بڑھ رہی ہے۔" دادا جان کافی دیر سے ان کی گفتگو سن رہے تھے، اخبار تہہ کرتے ہوئے بولے۔ "وہ کیسے دادا جان!" دونوں نے ایک ساتھ حیرت سے پوچھا۔ "بیٹا! یہاں انسان اپنی جہالت اور خود غرضی کی وجہ سے درختوں کی کٹائی کرتے رہے۔ جس کے نتیجے میں عالمی درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

یہ انتہائی گرمی کی لہر اسی کا نتیجہ ہے۔" انھوں نے تفصیل سے بتایا۔

وہ دونوں غور سے دادا جان کی باتیں سن رہے تھے۔ شام کو دادا جان دونوں بچوں کو قریبی جنگل لے گئے، جہاں آدھے سے زیادہ جنگل میں درخت کٹے ہوئے تھے۔ جگہ جگہ راکھ کا ڈھیر تھا۔ اب وہ دونوں دادا جان کی بات کو بخوبی سمجھ رہے تھے۔ "تو دادا جان! اس مسئلے کا کوئی حل بھی تو ہوگا؟" عبداللہ نے اردگرد دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں بچو! ہر مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل ضرور ہوتا ہے۔ اگر ہر انسان اپنے حصے کا درخت لگائے تو اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔"

"لیکن دادا جان! ہمارے لگائے درخت تو بہت دیر میں بڑے ہوں گے، ہے ناں؟"

"کسی کے لگائے ہوئے درخت ہمیں فائدہ پہنچا رہے ہیں، ہمارے لگائے ہوئے درخت آنے والی نسل کو صاف ہوا اور ٹھنڈا موسم پہنچائیں گے۔" انھوں نے پیار سے سمجھایا۔ اگلے دن وہ دونوں بچے دادا جان کے ساتھ پھر اس جنگل میں موجود تھے۔ دادا جان نے ان کی فرمائش پر ایک چھوٹا سا پودا لے کر دیا تھا۔

بوجھو تو جانیں

1۔ دو سگے بھائی
کبھی اکٹھے، کبھی جدا

2۔ ایک قلعے میں بُرج ہزار
بُرج بُرج میں تھانیدار
دیکھو یار سپاہی کیسے
بن ہتھیار کریں لڑائی

3۔ چار ستون ہلتے آئیں
دو پنکھے ساتھ چلائیں

4۔ ایک راجا کی انوکھی رانی
دُم کے رستے پیتی پانی

5۔ ایک سینگ کی ایسی گائے
جتنا دو اتنا ہی کھائے
کھاتے کھاتے گانا گائے
پیٹ نہیں، اس کا بھر پائے

بوجھیں تو ذرا یہ پہیلیاں کے جوابات:

1۔ دروازے کے دو کواڑ 2۔ بھڑوں کا چھتہ
3۔ ہاتھی 4۔ چراغ، دیا 5۔ چکّی

دلچسپ معلومات

سوال: وہ کونسا جاندار ہے جسے اپنی موت کا پتا ہوتا ہے؟
جواب: سزائے موت کا قیدی
سوال: انسان کے دماغ میں کتنی ہڈیاں ہوتی ہیں؟
جواب: 8 ہڈیاں
سوال: وہ کونسا جاندار ہے جو اپنی گردن نہیں موڑ سکتا؟
جواب: مینڈک
سوال: وہ کونسا ملک ہے جو سال میں دو دفعہ آزادی کا دن مناتا ہے؟
جواب پانام
سوال: انسان ایک دن میں کتنی دفعہ پلک جھپکتا ہے؟
جواب: 1 دن میں 28800 دفعہ)
سوال: وہ کیا ہے جس کی آنکھیں ہیں" بھی روتا ہے اور اس کے پر روتا ہے اور اس کے پر نہیں لیکن اڑتا ہے؟
جواب: بادل میں نہیں؟
سوال: وہ کیا ہے جسے آپ اندھیرے میں تو دیکھ سکتے ہیں لیکن روشنی میں
جواب: اندھیر Darkness
سوال: پاکستان کا قومی رس کونسا ہے؟
جواب: گنے کا رس Tes
سوال: دنیا کی سب سے بڑی عمارت کون سی ہے؟
جواب: برج خلیفہ
سوال: وہ کونسا جانور ہے جس کے 32 دماغ ہیں؟
جواب: لیچیس
سوال: دنیا کا سب سے امیر ترین بینک کون سا ہے؟
جوابICBC (Industrial and Commercial:
Bank of China(
سوال: وہ کون سی کار ہے جسے Helmet پہن کر ہی چلایا جاتا ہے؟
جواب F-One Racing Car
سوال: پرندوں میں سب سے زیادہ عمر کس پرندے کی ہے؟
جواب: کوے کی
سوال: دنیا کا سب سے بڑا ریلوے پل کہاں اور کس دریا کے اوپر ہے
جواب: دریائے چناب ریلوے پل انڈیا میں
سوال: وہ کون سی خوراک ہے جو کبھی خراب نہیں ہوتی؟
جواب: خالص شہد
سوال: وہ کون سا جانور ہے جو Jump نہیں کر سکتا؟
جواب: ہاتھی
سوال: وہ کون سا جانور ہے جو سانپ کی طرح اپنی کھال بدلتا ہے؟
جواب: مکڑی

خدیجہ مغل

ایک لوہار کا ایک ہی بیٹا تھا وہ بہت ہی سست اور کاہل۔ سارا دن آوارہ گردی کرتا رہتا۔ وقت گزرتا رہا لیکن لوہار کے بیٹے کی طبیعت میں کوئی تبدیلی نہ آئی۔ پھر وقت نے اسے بوڑھا کر دیا تو اسے بڑی مشکل پیش آئی۔ ایک دن لوہار نے پریشانی کے عالم میں اپنی بیوی سے کہا۔ کیا فائدہ ہماری زندگی کا جس میں ہماری اولاد ہی نکمی اور کاہل ہو۔

سوچا اگر اب بھی اس نے کام نہ کیا تو ہم کھائیں گے کہاں سے؟ اب بھی وقت ہے اسے کہو کہ کوئی کام سیکھے اور پیسہ کمائے۔ آج ہی سے کوئی نہ کوئی کام شروع کر دے ورنہ زندگی بہت مشکل ہو جائے گی۔ لوہار نے اپنی بات ختم کی تو اس کی بیوی پریشان ہو گئی۔ سوچ بچار کے بعد اس نے تنہائی میں بیٹے کو ایک سکہ دیا اور کہا کہ دن کا زیادہ تر حصہ باہر گزار دو، شام کو اپنے باپ کو یہ سکہ لا کر دے دینا۔

شام کو جب وہ سکہ لے کر گھر آیا تو اس نے اپنے باپ کو سکہ دے دیا کہ یہ میں نے محنت سے کمایا ہے اس کے باپ نے سکہ لے کر چولہے میں پھینک دیا کہ یہ سکہ تم نے اپنی محنت سے نہیں کمایا۔ بیٹا یہ سن کر خاموش ہو گیا وہ سمجھا شاید باپ کو حقیقت کا علم ہو گیا ہے۔

دوسرے دن ماں نے بیٹے کو پھر سکہ دیا کہ سارا دن بھاگ دوڑ میں گزار دو، شام کو تمہارے چہرے پر تھکاوٹ کے آثار دیکھ کر تمہارے باپ کو یقین آ جائے گا کہ یہ سکہ تم نے کمایا ہے۔

بیٹے نے شام کو پھر ویسا ہی کیا۔ لوہار نے چند لمحے سکہ ہاتھ میں گھمایا اور اسے بھی چولہے میں جھونک دیا اور غصے سے بولا۔ تم نے پھر مجھے دھوکہ دیا ہے۔

ماں نے محسوس کر لیا کہ بیٹے کو واقعی کچھ نہ کچھ کرنا ہی پڑے گا کیونکہ جب باپ نے سکہ آگ میں پھینکا تو بیٹے چہرے پر پریشانی کے کوئی آثار نہ تھے، ماں نے بیٹے کو سمجھایا اب تم جان چکے ہو، کہ تم اپنے باپ کو بیوقوف نہیں بنا سکتے۔

اسے مزید تکلیف نہ دو کوئی کام ڈھونڈو اس بات کی فکر نہ کرو کہ کتنے پیسے کما کر لائے ہو، باپ کو دوا اور اسے بتاؤ کہ تم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو؟

بیٹا خاموشی سے چلا گیا اور ہفتہ بھر مختلف جگہوں پر کام کیا۔ جب اپنی محنت سے کچھ پیسے اکٹھے کر لیے تو اس نے اپنے باپ کو لا کر دیئے، باپ نے پہلے کی طرح پیسے مٹھی میں گھمائے، پھر انہیں آگ میں جھونک دیا اور بولا۔ مجھے یقین نہیں آتا کہ یہ تمہاری کمائی ہے۔ بیٹے نے جب یہ سنا تو آگ کی طرف بڑھا اور غصے کی عالم میں بولا۔ میں نے صبح و شام محنت مزدوری کی یہ پیسے اکٹھے کیے اور آپ نے آگ میں پھینک دیئے۔

باپ نے مسکرا کر بیٹے کی طرف دیکھا اور کہنے لگا۔ اب مجھے یقین آ گیا ہے کہ تم نے اپنی کمائی کی ہے۔ اور اس کی خاطر آگ میں ہاتھ ڈالنے سے گریز نہیں کیا۔ اب مجھے تم پر فخر ہے۔

جدون ادیب

شبنم کی قلم

میں جماعت چہارم میں اردو کا پیریڈ لے رہا تھا۔ اس اسکول میں آئے ہوئے مجھے ایک ہی ہفتہ ہوا تھا۔ رواں لکھائی والے قلم مجھے بہت پسند تھے۔ میں بڑی تعداد میں ایسے قلم اپنے پاس رکھتا تھا، مگر پھر بھی کسی کے پاس اچھا قلم دیکھتا تو اسے حاصل کرنے کو دل چاہتا تھا۔ اس دن بھی یہی ہوا کہ ایک طالبہ شبنم کے قلم کی تعریف کر دی اور اس بچی نے ایک لمحہ تاخیر کیے بغیر وہ قلم مجھے تحفتاً پیش کر دیا۔

رسماً میں نے انکار کیا لیکن پھر قبول کر لیا۔ پھر بھی مجھے احساس ہوا کہ میں نے جلدی کی ہے اور خود غرضی کا مظاہرہ بھی اور اس کے بعد مجھے شرمندگی محسوس ہوئی اور میں نے شبنم سے کہا کہ وہ اپنا قلم واپس لے لے، مگر اس نے قلم واپس لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ دیا ہوا تحفہ واپس نہیں لیتے! میں نے کچھ پیسے دینے کی کوشش کی تو وہ خفا ہونے لگی۔

اس کے بعد بھی میں نے شبنم کو اس کے قلم کے بدلے دوسرے قلم دینے کی کوشش کی، مگر وہ نہ مانی۔

کچھ دنوں بعد میں نے وہ اسکول چھوڑ دیا، مگر قلم میرے پاس رہا اور سچ پوچھیے تو وہ بہت پیارا قلم تھا۔ زیادہ قیمتی نہیں تھا، مگر روانی کی وجہ سے میرے لئے بہت اہمیت اختیار کر گیا اور کئی سال تک میں نے اس سے بچوں کی کاپیوں کی جانچ پڑتال کی تھی۔ دو ماہ بعد بھی قلم اُٹھایا تو وہ ایک دم سے لکھنے لگا۔ سیاہی کے آخری قطرے تک وہ رواں اور ایک جیسا لکھتا تھا۔

وہ قلم میرے پاس دس سال رہا۔ بار بار اسے میں نے ٹھیک کروایا۔ اس دوران میں اس جیسا قلم پانے کے لئے میں نے لاتعداد قلم خریدے، مگر اس قلم کے معیار کو کوئی نہ پہنچ سکا۔ آخر ایک دن وہ پین مجھ سے گم ہو گیا۔

دراصل قلم کا ڈھکن خراب ہو گیا تھا اور جیب میں کہیں سیاہی نہ گر جائے اس لئے وہ قلم میں نے ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا اور رکشے میں سامان کے ساتھ تھا۔

گھر پہنچ کر سامان تو اُٹھا لیا، مگر وہ قلم وہیں رہ گیا۔ مجھے اس قلم کے کھونے کا اتنا صدمہ ہوا کہ میں ہر کسی سے اس کا ذکر کرنے لگا۔ کئی رکشے والوں سے بھی پوچھا، مگر وہ قلم نہ ملا۔ میں نے ایک ایک کر کے کئی قلم بدلے، مگر اس قلم جیسی بات پیدا نہ ہو سکی۔

پھر ایک دن مجھے اس اسکول میں ایک تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے بلایا گیا۔ میں وہاں پر بھی اپنے قلم کا ذکر کرنے سے خود کو باز نہ رکھ سکا۔

تقریب کے بعد ایک ٹیچر نے مجھ سے ملنے کی خواہش ظاہر کیا۔ اس نے بتایا کہ وہ میری شاگرد ہے اور اسی اسکول میں پڑھاتی ہے۔ ہماری ملاقات ہوئی، جس میں تعلیمی مسائل پر بات ہوئی، میں اس کا نام نہ جان سکا۔ جاتے جاتے اس نے مجھے ایک تحفہ پیش کیا۔ گھر پہنچ کر میں نے ڈبا کھولا تو اس میں کاغذ میں لپٹا ایک قلم اور ایک خط تھا۔ پہلے میں نے خط پڑھنا شروع کیا لکھا تھا:

استاد محترم!

آپ نے مجھے پڑھایا اور اچھی اچھی باتیں بتا کر میری زندگی سنوار دی۔

آپ سے متاثر ہو کر میں ٹیچر بنی اور آپ کے انداز سے پڑھانے کی کوشش کرتی ہوں۔ آج آپ کی پریشانی دیکھی تو مجھ سے رہا نہ گیا۔ میرے والد رکشا چلاتے ہیں۔ ان کو ایک قلم ملا تھا جو انھوں نے مجھے دے دیا اور اب وہی قلم آپ کو لوٹا رہی ہوں۔ آپ کی بیٹی، شبنم۔

میں نے بے تابی سے کاغذ کھولا تو اندر وہی قلم موجود تھا۔ اس خود دار لڑکی نے میرا شکریہ تک سننے کی زحمت گوارہ نہ کی کہ کہیں میں شرمندہ نہ ہو جاؤں اور وہ پھر مجھ پر احسان کر کے چلی گئی۔ افسوس یہ تھا کہ میں اسے پہچان نہ سکا۔ میں نے قلم کو چوم لیا اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

معلوماتِ عامہ

☆ سورۃ نمل قرآن مجید کی واحد سورت ہے جس میں ایک مرتبہ آغاز اور ایک مرتبہ درمیان میں بسم اللہ آئی ہے۔

☆ کافی کی پیداوار میں برازیل سرفہرست ہے۔

☆ کوئلہ ہزار ہا برس مٹی تلے دبے رہنے کے بعد ہیرا بن جاتا ہے۔

☆ چائے سب سے زیادہ بھارت میں پیدا ہوتی ہے جبکہ چائے کا استعمال سب سے زیادہ برطانیہ میں ہوتا ہے۔

☆ شریعت میں صلاۃ الخوف کے 16 طریقے موجود ہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 14 مرتبہ صلاۃ الخوف پڑھی۔

☆ اللہ تعالی نے عزیر علیہ السلام کو ان کی وفات کے سو سال بعد دوبارہ زندہ کیا تھا۔

☆ تابکار شعاعوں سے سرطان کا علاج کیا جاتا ہے۔

☆ دودھ اور شہد کی سرزمین لبنان کو کہا جاتا ہے۔

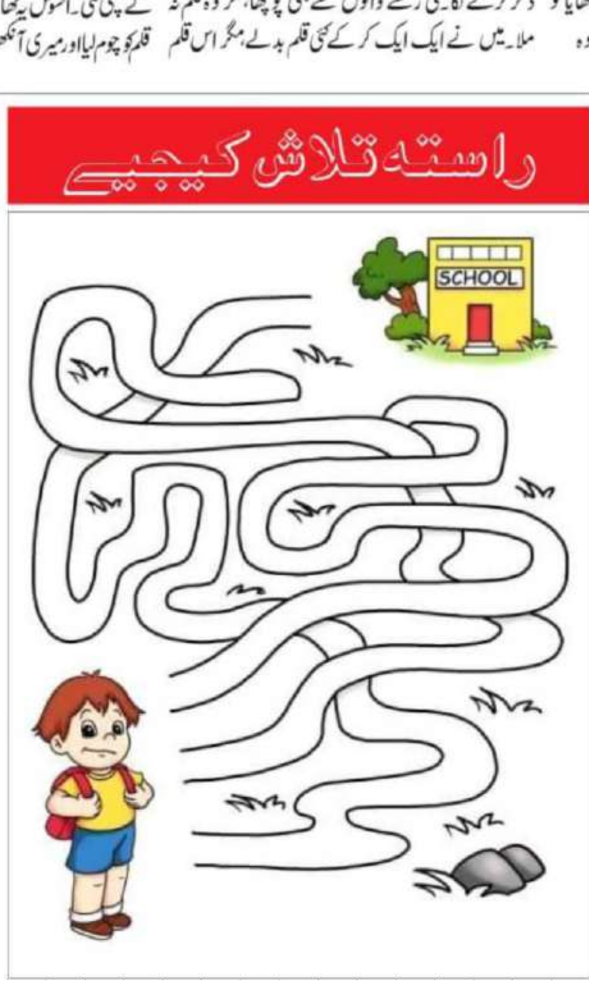

انسان کی ۱۰ر حقیقتیں

1. جتنا امیر اتنا کنجوس
2. جتنا خاموش اتنا خطرناک
3. جتنا سنجیدہ اتنا گہرا
4. جتنا خوبصورت اتنا نخریلا
5. جتنا خوش اتنا جعلی
6. جتنا نرم اتنا مینا
7. جتنا جذباتی اتنا سچا
8. جتنا باتونی اتنا بیوقوف
9. جتنا طاقتور اتنا بے رحم
10. جتنا میٹھا اتنا دھوکے باز

سلسلہ وظائف
مولانا سخاوت اللہ نعمانی

گھر میں غربت آنے کے اسباب

1 نہانے والی جگہ پر پیشاب کرنا	11 40 دن سے زیادہ زیر ناف بال رکھنا	21 پینے کا پانی رات میں کھلا رکھنا	31 پھونک سے چراغ بجھانا
2 ٹوٹی ہوئی کنگھی سے کنگھا کرنا	12 دانت سے ناخن کاٹنا	22 رات میں سوالی کو کچھ نہ دینا	32 بسم اللہ پڑھے بغیر کھانا شروع کرنا
3 ٹوٹا ہوا سامان استعمال کرنا	13 کھڑے کھڑے پاجامہ پہننا	23 برے خیالات سوچنا	33 غلط قسم کھانا
4 گھر میں کوڑا کرکٹ رکھنا	14 عورتوں کا کھڑے کھڑے بال باندھنا	24 بغیر وضو کے قرآن پاک پڑھنا	34 جوتا اور چپل الٹا دیکھ کر سیدھا نہ کرنا
5 رشتہ داروں سے بدسلوکی کرنا	15 پھٹے ہوئے کپڑے جسم پر سینا	25 استنجا کرتے وقت باتیں کرنا	35 حالت جنابت میں حجامت کرنا
6 بائیں پاؤں سے پاجامہ پہننا	16 صبح سورج نکلنے تک سونا	26 ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھانا	36 مکڑی کا جالا گھر میں رکھنا
7 مغرب عشاء کے درمیان سونا	17 درخت کے نیچے پیشاب کرنا	27 اپنی اولاد کو کوسنا	37 رات کو جھاڑو لگانا
8 مہمان آنے پر ناراض ہونا	18 بیت الخلاء میں باتیں کرنا	28 دروازے پر بیٹھنا	38 اندھیرے میں کھانا
9 آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا	19 الٹا سونا	29 لہسن اور پیاز کے چھلکے جلانا	39 گھڑے میں منہ لگا کر پینا
10 دانت سے روٹی کاٹ کر کھانا	20 قبرستان میں ہنسنا	30 فقیر سے روٹی یا کوئی اور چیز خریدنا	40 قرآن مجید نہ پڑھنا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ان موقعوں پر دعا مانگو رد نہیں ہوگی۔

1. جب دھوپ میں بارش ہو رہی ہو
2. جب آذان ہو رہی ہو۔
3. سفر کے دوران
4. جمعہ کے دن
5. رات کو جب آنکھ کھلے
6. فرض نمازوں کے بعد
7. مصیبت کے وقت

سلسلہ وظائف: مولانا سخاوت اللہ نعمانی (جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی پاکستان)

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

سڈنی حملہ باپ بیٹے کی کرتوت، مزید ملزمان کی تلاش ختم کرنیکا اعلان

منصوبہ بند یہود مخالف (اینٹی سیمیٹک) حملے میں زخمی 40 افراد اب بھی اسپتال میں زیر علاج، دو پولیس افسران سمیت متعدد کی حالت تشویش ناک

سڈنی، (ایجنسیاں) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈی ساحل پر فائرنگ کرکے 15 افراد کو ہلاک کرنے والے مبینہ حملہ آور باپ بیٹا نکلے جن کی تفصیلات پولیس نے بھی جاری کردی ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے پیر کی صبح پریس کانفرنس میں بتایا کہ 50 سالہ باپ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا، جس کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 16 ہوگئی جبکہ اس کا 24 سالہ بیٹا شدید زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ریاستی نشریاتی ادارے اے بی سی اور دیگر مقامی میڈیا کے مطابق باپ اور بیٹے کی شناخت بالترتیب ساجد اکرم اور نوید اکرم کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام نے اتوار کو ہونے والی فائرنگ کو ایک منصوبہ بند یہود مخالف (اینٹی سیمیٹک) حملہ قرار دیا ہے۔ پولیس کے مطابق حملے کے بعد 40 افراد اب بھی اسپتال میں ہیں جن میں دو پولیس افسران بھی شامل ہیں جن کی حالت تشویش ناک ہے۔ متاثرین کی عمریں 10 سے 87 برس کے درمیان ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق شدید گرمی کے باعث ساحل پر بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے اور حملہ تقریباً 10 منٹ تک جاری رہا، جس کے بعد سینکڑوں افراد ریتیلے ساحل اور قریبی گلیوں میں جان بچانے کے لیے بھاگ نکلے۔ پولیس نے بتایا کہ تقریباً ایک ہزار افراد اس ہدف بنائی گئی تقریب میں شریک تھے، جو ساحل کے قریب ایک چھوٹے سے پارک میں منعقد کی گئی تھی۔ پولیس نے حملہ آوروں کے نام جاری نہیں کیے، تاہم بتایا کہ حملہ آور باپ کے پاس 2015 سے اسلحہ رکھنے کا لائسنس تھا اور اس کے پاس 6 لائسنس یافتہ ہتھیار موجود تھے۔ وزیر داخلہ ٹونی برک نے بتایا کہ حملہ آور باپ 1998 میں طالبعلم ویزا پر آسٹریلیا آیا تھا جبکہ بیٹا آسٹریلیا میں پیدا ہوا اور وہ آسٹریلوی شہری ہے۔ پولیس نے اسلحے کی تفصیلات فراہم نہیں کیں، تاہم جائے وقوع سے سامنے آنے والی ویڈیوز میں حملہ آوروں کو بولٹ ایکشن رائفل اور شاٹ گن سے فائرنگ کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ نیو ساؤتھ ویلز کے پولیس کمشنر مال لینن نے صحافیوں کو بتایا کہ ہم دونوں افراد کے پس منظر کی مکمل چھان بین کر رہے ہیں۔ اس وقت ہمیں ان کے بارے میں بہت کم معلومات ہیں۔ بونڈی کی رہائشی 27 سالہ مورگن گیبریل نے بتایا کہ وہ قریبی سینما جا رہی تھیں جب انہوں نے پہلے آتش بازی جیسی آوازیں سنیں، پھر لوگ ان کی گلی میں دوڑتے ہوئے آئے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے 6 یا 7 لوگوں کو پناہ دی۔ ان میں سے دو میرے قریبی دوست تھے اور باقی سڑک پر موجود لوگ تھے۔ لوگوں کے فون ساحل پر رہ گئے تھے اور سب بس جان بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج صبح بہت افسردہ ماحول ہے۔

عام طور پر پیر کے دن یہاں مجمع ہوتا ہے، لوگ تیراکی، سرفنگ اور دوڑ لگا رہے ہوتے ہیں، مگر آج سب کچھ بہت خاموش ہے اور فضا میں سوگ کی کیفیت ہے۔ بونڈی پویلین کے قریب پھولوں اور اسرائیلی و آسٹریلوی جھنڈوں کے ساتھ ایک عارضی یادگاری مقام قائم کیا گیا جبکہ آن لائن تعزیتی کتاب بھی بنائی گئی ہے۔

حکام نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ حملے میں صرف دو ہی افراد ملوث تھے، اس سے قبل ایک تیسرے حملہ آور کے امکان کی بھی جانچ کی جا رہی تھی۔ ملزمان کے گھر جو سڈنی کے مغرب میں تقریباً 36 کلومیٹر دور بونیرگ کے علاقے میں واقع ہے، پیر کو سخت سیکیورٹی میں تھا اور کئی پڑوسی گھروں کو گھیرے میں لے لیا گیا تھا۔ آسٹریلوی وزیراعظم انتھونی البانیز نے پیر کی صبح بونڈی ساحل کا دورہ کیا اور جائے وقوع پر پھول رکھے۔

حملہ آور کو قابو میں کر کے اسلحہ چھین کر کئی جانیں بچانے والے فروٹ شاپ کے مالک احمد ال احمد کیلئے 'فنڈ ریزنگ پیج' پر جمع ہوگئے لاکھوں آسٹریلوی ڈالر

حملے کے دوران ایک مسلح شخص کو قابو میں کر کے اسلحہ چھیننے والے ایک راہ گیر کی ویڈیو منظر عام پر آئی ہے، جسے ہیرو قرار دیا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ اس کے اقدام سے کئی جانیں بچ گئیں۔ سیون نیوز آسٹریلیا کے مطابق اس شخص کا نام احمد ال احمد ہے۔ ان کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ 43 سالہ فروٹ شاپ کے مالک احمد ال احمد کو دو گولیاں لگی تھیں اور ان کی سرجری کی گئی ہے۔ اس شخص کے لیے بنائے گئے فنڈ ریزنگ پیج پر پیر کی دوپہر تک 3 لاکھ 50 ہزار آسٹریلوی ڈالر (تقریباً 2 لاکھ 33 ہزار برطانوی پاؤنڈ) جمع ہو چکے تھے۔

میانمار کی سابق حکمراں آنگ سان سوچی کی جان کو شدید خطرہ

میری ماں فوج کی قید میں بیماری کے باعث لاغر و نڈھال ہوچکی ہیں: کم آرس

رنگون، (ایجنسیاں): میانمار کی فوجی بغاوت میں جبری معزول اور پھر قیدی بنائی گئیں سابق حکمراں اور نوبیل انعام یافتہ سیاست داں آنگ سان سوچی کی حالت تشویشناک ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق آنگ سان سوچی کی جمہوری حکومت کو 2021 میں فوجی بغاوت کے ذریعے ختم کیا گیا تھا۔ تب سے 80 سالہ آنگ سان سوچی قید تنہائی میں ہیں اور کسی سے ملنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ وہ بیماری کے باعث لاغر و نڈھال ہوچکی ہیں۔ ان کے بیٹے کم آرس نے میڈیا کو بتایا کہ برسوں سے والدہ کے ساتھ براہ راست رابطہ نہیں ہوسکا ہے۔ کبھی کبھی کچھ ادھوری بالواسطہ معلومات حاصل ہوجاتی ہیں۔ کم آرس نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں ماں کی صحت کے حوالے سے خوف زدہ ہوں، اگر قید میں انھیں کچھ ہوگیا تو مجھے بروقت اطلاع بھی نہیں دی جائے گی۔ یاد رہے کہ فوجی حکومت نے گرفتاری کے بعد نوبیل امن انعام یافتہ آنگ سان سوچی کو کرپشن، اشتعال انگیزی اور انتخابی دھاندلی سمیت متعدد الزامات پر 27 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ آنگ سان سوچی، جنھوں نے اپنی زندگی کا طویل عرصہ جمہوریت کے احیا اور بقا کیلئے جدوجہد میں گزاری، ان الزامات کو مسترد کرتی آئی ہیں۔ دوسری جانب ملک کے فوجی حکمراں سینئر جنرل من آنگ ہلینگ کی سربراہی میں قائم "جنتا حکومت" نے نہ صرف آنگ سان سوچی بلکہ دیگر سیاسی رہنماؤں کی رہائی سے صاف انکار کردیا ہے۔ میانمار کی فوجی حکومت دسمبر کے آخر میں انتخابات کرانے کا ارادہ رکھتی ہیں اور آنگ سان سوچی سمیت دیگر رہنماؤں کو اپنے لیے خطرہ سمجھتی ہے۔ انھیں قید رکھ کر فوجی آمر اپنی من پسند حکومت لانا چاہتے ہیں۔ آنگ سان سوچی کی پیدائش 19 جون 1945 کو رنگون میں ہوئی تھی وہ میانمار کے قومی ہیرو جنرل آنگ سان کی بیٹی ہیں، جنھوں نے برطانوی راج سے آزادی کی جدوجہد کی تھی۔ آنگ سان سوچی اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے 1988 میں جمہوریت کی تحریک کے دوران سیاست میں فعال ہوئیں اور نیشنل لیگ فار ڈیموکریسی کی قیادت سنبھالی۔ فوجی آمریت کے خلاف جدوجہد کے باعث وہ کئی برس قید اور پھر نظر بند بھی رہیں۔ قید و بند کے باوجود اپنی جدوجہد کو ہمیشہ پرامن رکھا۔

عالمی سطح پر اس کا اعتراف کرتے ہوئے آنگ سان سوچی کو 1991 میں عدم تشدد کے ذریعے جمہوریت کے لیے جدوجہد پر نوبیل امن انعام سے نوازا گیا تھا۔

یوکرین کا بڑا یوٹرن: نیٹو رکنیت نہ لینے پر مشروط آمادگی ظاہر کردی

مغربی ممالک یوکرین کو مضبوط اور قانونی طور پر قابلِ عمل سلامتی کی ضمانتیں فراہم کریں: صدر زیلنسکی

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ ان کا ملک امن مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کے لیے نیٹو کی رکنیت کی دیرینہ خواہش ترک کرنے پر آمادہ ہے، بشرطیکہ مغربی ممالک یوکرین کو مضبوط اور قانونی طور پر قابل عمل سلامتی کی ضمانتیں فراہم کریں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر زیلنسکی نے اس پیشکش کو یوکرین کی جانب سے ایک بڑی رعایت اور سمجھوتہ قرار دیا۔

انہوں نے کہا کہ ماضی میں نیٹو کی رکنیت کو روسی حملوں کے خلاف سب سے مضبوط دفاع سمجھا جاتا تھا، تاہم امریکا اور چند یورپی شراکت دار اس کی حمایت نہیں کرتے۔ زیلنسکی نے واضح کیا کہ سلامتی کی ضمانتیں عملی اور قانونی ہونی چاہئیں تاکہ روس دوبارہ حملہ نہ کر سکے۔ انہوں نے اس تاثر کو بھی مسترد کیا کہ یوکرین اپنی زمین چھوڑنے پر تیار ہے، اور کہا کہ یوکرین کا مقصد صرف پائیدار امن اور مؤثر تحفظ ہے۔ یوکرینی صدر کے مطابق روس کی جانب سے شہروں اور اہم بنیادی ڈھانچوں پر مسلسل حملوں نے جنگ کو طول دیا ہے اور یہ تنازعہ یورپ میں دوسری جنگِ عظیم کے بعد سب سے مہلک جنگوں میں شامل ہوتا جا رہا ہے۔

حزب اللہ کی حمایت جاری رہے گی، ایران کا دوٹوک اعلان

امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے مزاحمتی گروپ کو غیر مسلح کرنے کے لیے مسلسل دباؤ کے درمیان اسلامی جمہوریہ کا بڑا اقدم

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے سینئر مشیر علی اکبر ولایتی نے کہا ہے کہ ایران لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کی بھرپور اور مستقل حمایت جاری رکھے گا۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق علی اکبر ولایتی نے یہ بیان تہران میں حزب اللہ کے نمائندے سے ملاقات کے دوران دیا۔ انہوں نے کہا کہ حزب اللہ خطے میں اسرائیل کے خلاف مزاحمت کا ایک اہم ستون ہے اور ایران سپریم لیڈر کی قیادت میں اس تنظیم کی مکمل حمایت کرتا رہے گا۔

یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے لبنان پر حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے لیے دباؤ بڑھایا جا رہا ہے۔ غزہ جنگ کے آغاز کے بعد حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان ایک سال سے زائد عرصے تک کشیدگی اور جھڑپیں جاری رہیں۔ ایران طویل عرصے سے جسے وہ 'محورِ مزاحمت' کہتا ہے، اس کی حمایت کرتا آیا ہے، جس میں لبنان کی حزب اللہ، غزہ کی حماس اور یمن کے حوثی شامل ہیں۔ دوسری جانب لبنان نے جنوبی علاقوں سے حزب اللہ کے ہتھیار واپس لینے کا عندیہ دیا ہے۔

اس حوالے سے علی اکبر ولایتی کا حالیہ بیان لبنانی حکومت کی پالیسی سے متصادم قرار دیا جا رہا ہے۔ گزشتہ ماہ ولایتی کے ایک بیان پر لبنانی حکام کی جانب سے شدید ردعمل بھی سامنے آیا تھا، جس میں لبنانی وزیر خارجہ نے ملک کی خودمختاری اور اندرونی فیصلوں کی آزادی کو سب سے اہم قرار دیا تھا۔

روس یوکرین جنگ بندی کیلئے برلن میں 5 گھنٹے طویل مذاکرات، بڑی پیش رفت متوقع

امریکی وفد میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف، جیرڈ کشنر اور دیگر حکام شامل تھے

برلن، (ایجنسیاں): امریکی صدر کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے یوکرین اور روس کے درمیان جنگ بندی سے متعلق یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کیساتھ ہونے والے مذاکرات کو تعمیری قرار دے دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برلن میں ہونے والی اس ملاقات میں یوکرینی صدر زیلنسکی اور امریکی وفد کے درمیان تقریباً 5 گھنٹے تک تفصیلی بات چیت ہوئی۔

امریکی وفد میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف، جیرڈ کشنر اور دیگر حکام شامل تھے۔ ملاقات کے بعد اسٹیو وٹکوف نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ مذاکرات کے دوران اہم پیش رفت ہوئی اور امن منصوبے سمیت متعدد حساس اور اہم امور پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق مذاکرات میں امن معاہدے کے 20 نکاتی مسودے، اقتصادی تعاون کے ایجنڈے اور دیگر معاملات پر غور کیا گیا۔ دونوں فریقین نے بات چیت کو مثبت قرار دیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکی اور یوکرینی وفود کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور آج متوقع ہے، جس میں امن معاہدے کے خدوخال کو مزید حتمی شکل دینے کی کوشش کی جائے گی۔

مودی 3 ملکوں کے دورے کے پہلے مرحلے میں اردن پہنچے

ایئرپورٹ پر اردن کے وزیراعظم جعفر حسن نے ان کا کیا پرتپاک استقبال

عمان، (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی اپنے تین ملکوں کے دورے کے پہلے مرحلے میں پیر کو اردن کی راجدھانی عمان پہنچے۔ ایئرپورٹ پر اردن کے وزیراعظم جعفر حسن نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ مسٹر مودی کے اعزاز میں گارڈ آف آنر بھی پیش کیا گیا۔ وزیراعظم مودی آج صبح نئی دہلی سے تین ملکوں اردن، ایتھوپیا اور عمان کے چار روزہ دورے پر روانہ ہوئے۔ اپنے روانگی کے وقت بیان میں، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے تینوں ممالک کے ساتھ قدیم تہذیبی اور وسیع عصری دوطرفہ تعلقات ہیں اور ان کے تاریخی دورے سے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 75 سال مکمل ہوں گے۔ وزیراعظم یہاں اردن کے شاہ عبداللہ دوم ابن الحسین کی دعوت پر آئے ہیں۔ وہ ان کے اور مسٹر حسن کے ساتھ وسیع بات چیت کریں گے اور توقع ہے کہ وہ ولی عہد الحسین بن عبداللہ دوم سے بھی ملاقات کریں گے۔ مسٹر مودی اردن میں ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان سے بھی ملاقات کریں گے۔ مسٹر مودی کل ایتھوپیا کے اپنے پہلے دورے پر روانہ ہوں گے۔

چلی کے صدارتی انتخاب میں جوز انتونیو کاسٹ کی فتح

سینٹیاگو، (یو این آئی) مسٹر جوز انتونیو کاسٹیل جنوبی امریکی ملک چلی کے نئے صدر ہوں گے۔ وہ اگلے سال 26 مارچ کو عہدہ سنبھالیں گے۔ مسٹر کاسٹ دائیں بازو کی ریپبلکن پارٹی کے صدارتی امیدوار تھے اور انہوں نے صدارتی انتخابات کا دوسرا مرحلہ جیتا۔ چلی کی الیکٹورل سروس کے مطابق مسٹر کاسٹ نے دوسرے راؤنڈ میں 58.18 فیصد ووٹ حاصل کیے، 99.33 فیصد ووٹوں کی گنتی ہوئی، جب کہ حکمران بائیں بازو کے اتحاد کی امیدوار جینیٹ جارا کو 41.82 فیصد ووٹ ملے۔ مسٹر کاسٹ نے اپنی جیت کے بعد ایکس پر پوسٹ کیا کہ آپ کا شکریہ، چلی۔ اب کام کرنے کا وقت ہے! انہوں نے پوسٹ کے ساتھ جیت کے جشن کی تصویر بھی شیئر کی۔ جیت کا جشن منانے کے لیے جمع ہونے والے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کاسٹ نے کہا کہ یہ نہ تو کوئی ذاتی کامیابی ہے اور نہ ہی پارٹی کی کامیابی۔ یہاں چلی کی جیت ہوئی ہے، اس امید کے ساتھ کہ اب خوف کے مارے رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ چلی کی امید کے ساتھ جو کام کرے گی۔ محترمہ جارا نے مسٹر کاسٹ سے اپنی شکست تسلیم کی اور اتوار کو سوشل میڈیا پر انہیں مبارکباد دی۔ موجودہ صدر گیبریل بورک نے بھی انہیں جیت پر مبارکباد دی۔ جمہوریت نے اونچی آواز میں بات کی ہے۔ میں نے صرف کاسٹ سے بات کی اور چلی کی بھلائی کے لیے ان کی کامیابی کی خواہش کی، محترمہ جارا نے سوشل میڈیا پر لکھا۔ 59 سالہ مسٹر کاسٹ 11 مارچ 2026 کو عہدہ سنبھالیں گے۔

انتخابی مہم کے دوران، انہوں نے عوام کی حفاظت، امن وامان کو برقرار رکھنے اور جرائم پیشہ گروہوں کے لیے سزا میں اضافے کے لیے ہائی سیکیورٹی جیلوں کی تعمیر کی وکالت کی۔

گریجویشن کا جشن منا کر جانیوالے 17 کولمبین طلبہ بس حادثے میں ہلاک

بگوٹا، (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک کولمبیا میں گریجویشن کا جشن منا کر واپس جانے والے 17 طلبہ بس حادثے میں ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شمالی کولمبیا کے دیہی علاقے میں ایک افسوس ناک حادثے کے دوران اسکول کے بچوں کو لے جانے والی بس کھائی میں جا گری، اس ہولناک حادثے میں سترہ طلبہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، جب کہ 20 زخمی ہو گئے۔ بس کیریبین کے ساحلی شہر ٹولو سے میڈیلین جا رہی تھی، جس میں انٹیوکیا نو ہائی اسکول کے طلبہ سوار تھے جو اسکول کے دورے کے بعد واپس لوٹ رہے تھے، لیکن بدقسمتی سے، مقامی گورنر کے مطابق، بس بے قابو ہوکر پہاڑ سے نیچے جاگری۔ گورنر آندریس جولیان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ طلبہ ساحل سمندر پر اپنی گریجویشن کی خوشی منا کر واپس آرہے تھے، انھوں نے کہا کہ دسمبر کے مہینے میں پیش آنے والا یہ سانحہ پوری کمیونٹی کے لیے نہایت تکلیف دہ خبر ہے۔

آسٹریلوی شہر سڈنی حملے کے بعد ملک کے اسلحہ قوانین مزید سخت کرنے کا اعلان

حکومت نے ملک میں ایک روزہ سوگ کا اعلان کیا، سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم سرنگوں رہے گا

کینبرا، (ایجنسی): آسٹریلیا کے وزیراعظم انتھونی البانیز نے سڈنی کے بونڈی بیچ میں پیش آنے والے فائرنگ کے واقعے کے بعد ملک میں اسلحہ قوانین مزید سخت کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ گزشتہ روز سڈنی کے بونڈی بیچ پر دو مسلح افراد نے شہریوں پر اندھا دھند فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں 16 افراد ہلاک اور 40 کے قریب زخمی ہوگئے۔ واقعے نے پورے ملک کو سوگوار کردیا۔ وزیراعظم انتھونی البانیز نے ایک بیان میں کہا کہ ہتھیار رکھنے کے لائسنس ہمیشہ کیلئے نہیں ہونے چاہئیں اور حکومت اس حوالے سے سخت اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حملہ آوروں میں سے ایک کے پاس چھ ہتھیار رکھنے کا قانونی لائسنس موجود تھا، جس نے موجودہ قوانین پر سنجیدہ سوالات کھڑے کردیے ہیں۔ آسٹریلوی وزیر داخلہ کے مطابق فائرنگ میں ملوث ایک شخص طالب علم ویزا پر آسٹریلیا آیا تھا جبکہ اس کا بیٹا آسٹریلیا میں ہی پیدا ہوا تھا۔ واقعے کے پس منظر اور محرکات پر تحقیقات جاری ہیں۔ سڈنی حملے کے بعد حکومت نے ملک بھر میں ایک روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے، جس کے دوران سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم سرنگوں رہے گا۔

شام میں امریکی شہریوں کو ہلاک کرنے والا حملہ آور شامی سیکیورٹی فورسز کا اہلکار نکلا

پالمیرا میں ہونے والی خونریز فائرنگ سے متعلق چونکا دینے والے انکشافات، جنرل سیکیورٹی فورسز کے 11 اہلکاروں کو حراست میں لے کر تفتیش جاری

دمشق، (ایجنسیاں): شام کی وزارت داخلہ نے تصدیق کی ہے کہ وسطی شہر پالمیرا میں امریکی شہریوں کو ہلاک کرنے والا حملہ آور شامی سیکیورٹی فورسز کا اہلکار تھا، جسے انتہا پسند نظریات کے باعث ملازمت سے برطرف کیے جانے کا فیصلہ کیا جا چکا تھا۔ عرب خبر رساں ادارے کے مطابق ہفتے کے روز پالمیرا میں ہونے والے فائرنگ کے واقعے میں دو امریکی فوجی اور ایک مقامی مترجم ہلاک ہوگئے تھے، جسے شامی حکومت نے دہشت گردی کی کارروائی قرار دیا ہے، جبکہ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ حملہ داعش سے تعلق رکھنے والے ایک جنگجو نے کیا۔ شام کی وزارت داخلہ کے ترجمان نورالدین البابا نے سرکاری ٹی وی کو بتایا کہ حملہ آور کے انتہا پسند اسلامی خیالات سامنے آنے کے بعد اسے سیکیورٹی فورسز سے نکالنے کا فیصلہ کیا گیا تھا اور اتوار کے روز اس کی برطرفی متوقع تھی۔ شامی سیکیورٹی حکام کے مطابق واقعے کے بعد جنرل سیکیورٹی فورسز کے 11 اہلکاروں کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حملہ آور گزشتہ 10 ماہ سے سیکیورٹی فورسز میں خدمات انجام دے رہا تھا اور مختلف شہروں میں تعینات رہا۔ یہ واقعہ شام میں سابق صدر بشار الاسد کے اقتدار کے خاتمے کے بعد اپنی نوعیت کا پہلا بڑا حملہ قرار دیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حملے کے بعد سخت ردعمل دیتے ہوئے شدید جوابی کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ پینٹاگون کے مطابق امریکی اہلکار دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے سلسلے میں شامی فورسز کے ساتھ مشترکہ اجلاس میں شریک تھے۔ شامی حکام نے حملے کے بعد صوبہ حمص میں داعش کے خفیہ نیٹ ورکس کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کردی ہے۔

یاد رہے کہ داعش کو اگرچہ 2019 میں علاقائی طور پر شکست دی جا چکی ہے، تاہم شام کے صحرائی علاقوں میں اس کے عناصر اب بھی سرگرم ہیں۔

متوقع برطرفی سے ایک دن پہلے شامی فوجی اہلکار نے اٹھا بڑا اقدم

شام کی وزارت داخلہ کے ترجمان نورالدین البابا نے سرکاری ٹی وی کو بتایا کہ حملہ آور کے انتہا پسند اسلامی خیالات سامنے آنے کے بعد اسے سیکیورٹی فورسز سے نکالنے کا فیصلہ کیا گیا تھا اور اتوار کے روز اس کی برطرفی متوقع تھی۔ شامی سیکیورٹی حکام کے مطابق واقعے کے بعد جنرل سیکیورٹی فورسز کے 11 اہلکاروں کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

'بہت بہادر شخص'! ٹرمپ کی طرف سے بونڈائی بیچ کے قریب موجود احمد الاحمد کی تعریف

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز سڈنی کے بونڈائی بیچ پر موجود احمد الاحمد کی تعریف کی جنہوں نے وسیع پیمانے پر فائرنگ کے دوران ایک حملہ آور کا مقابلہ کیا اور ممکنہ طور پر کئی جانیں بچائیں۔

ٹرمپ نے کہا کہ اور آسٹریلیا میں آپ نے شاید پڑھا ہوگا، یہ واقعی ایک بہت ہی بہادر شخص ہے جس نے جا کر نشانہ بازوں میں سے ایک پر سامنے سے حملہ کیا اور کئی جانیں بچائیں۔ اگرچہ ٹرمپ نے الاحمد کا نام لے کر ذکر نہیں کیا لیکن ان کے تبصروں سے ایک وائرل ویڈیو کی تصدیق ہوتی ہے جس میں الاحمد کو ایک پارکنگ لاٹ میں رائفل والے ایک شخص کی طرف بھاگتے ہوئے دکھایا گیا ہے اور اس کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ ان حملہ آوروں میں سے ایک تھا جن کی فائرنگ سے کم از کم 15 افراد ہلاک ہوگئے۔ الاحمد کو مقامی میڈیا نے 43 سالہ راہگیر کے طور پر شناخت کیا جن کو پھر عقب سے مشتبہ شخص کا مقابلہ کرتے ہوئے دکھایا گیا اور انہوں نے حملہ آور کے ہاتھ سے بندوق لے کر مختصراً اس کی طرف تان لی۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ تو وہ بہت بہادر شخص ہے جو اس وقت کافی شدید زخمی حالت میں ہسپتال میں ہے۔ اس لیے میں اس شخص کا بہت زیادہ احترام کرتا ہوں جس نے ایسا کیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر سیاست TAMIR - E - SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ڈی آئی جی نے عوامی دربار منعقد کر کے شکایات اور مسائل کو سنا

افسران شکایات اور مسائل کے تصفیہ کو طے شدہ مدت میں یقینی بنائیں : ڈی آئی جی ابھیشیک

دیوبند(عارف عثمانی)

حکومت کے واضح احکامات کے مدنظر پیر کے روز سہارنپور کے دفتر میں ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ کی جانب سے ایک عوامی دربار لگایا گیا۔اس عوامی دربار میں لوگوں کی شکایات اوران کے مسائل کو سنا گیا۔اس موقع پر ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ نے کہا کہ لوگوں کی شکایت اور مسائل کو سننا محض خانہ پری نہیں ہے بلکہ اس کے لئے بھی جواب دہی طے کی گئی ہے۔

ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ نے عوامی دربار میں آنے والے فریادیوں اور شکایت کنندگان کی شکایات کو نہایت سنجیدگی سے سنا اور موقع پر موجود متعلقہ افسران کو سخت اور واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام شکایات کا حل ایک مقررہ مدت میں ہوجانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات اور مسائل کے حل میں لاپرواہی کو اب مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے احکامات دیتے ہوئے کہا کہ ہرمسئلہ اور شکایت کا تصفیہ ترجیحی بنیاد پر ہونا چاہئے اور شکایت کنندگان کو ان کے مسائل کے حل کئے جانے سے متعلق مرحلہ وار مطلع کیا جانا چاہئے۔ ڈی آئی جی نے یہ بھی واضح کیا کہ پولیس کا اصل امتحان عوام کے اعتماد سے ہوتا ہے اور یہ اعتماد اور یقین اسی وقت قائم ہوگا جب تھانہ سے لے کر اس پورے علاقہ میں شفافیت اور ذمہ دارانہ طریقہ سے امور انجام دیئے جائیں۔ عوامی دربار قائم کرنے اور سنجیدگی کے ساتھ شکایات اور مسائل کو سنجیدگی کے ساتھ سنے جانے سے واضح اشارہ ملتا ہے کہ اب اس پورے علاقہ میں شکایات نہیں بلکہ ان کے تصفیہ کو ترجیح دی جائے گی۔

ایم ایل سی نے کیا مرادآباد کھادی مہوتسو 2025 کا افتتاح

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ایم ایل سی ڈاکٹر جے پال سنگھ ویست نے مرادآباد شہر کے سائی مندر روڈ پر واقع یوتھ سنٹر میں کھادی اور گاؤں کی صنعت کے محکمہ کے زیراہتمام مرادآباد کھادی مہوتسو2025 کا افتتاح کیا۔اس نمائش میں گنگا آرگیہ دھام مرادآباد کے بچوں کے ذریعہ ثقافتی پروگرام پیش کئے گئے۔ ایم ایل سی نے ملک کی مختلف ریاستوں اور اضلاع سے کھادی ولیج انڈسٹریز کے بہترین یونٹس کا دورہ کیا اور یونٹس کے ذریعہ تیار کردہ پرکشش مصنوعات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ریجنل ولیج انڈسٹریز آفیسر مسٹر ستیہ ویر سنگھ نے بتایا کہ اس نمائش میں اتراکھنڈ کے اونی اور ریڈی میڈ ملبوسات، سہارنپور سے لکڑی کے دستکاری، قنوج کے پرفیوم، میرٹھ کے اچار، ریشم کی کھادی، شہد، اونی، شالیں اور سوٹ، جموں اور کشمیر کے مشہور جوتے، راجستھان کے خشک میوہ جات، پنجاب کے مشہور جوتے، بھاگلپور کی کھادی، نامیاتی گڑ اور چینی، مصالحے، نیز بھدوہی کے قالین اور دیگر پرکشش مصنوعات نمائش کے لیے پیش کیے جائیں گے۔انہوں نے بتایا کہ یہ نمائش 24 دسمبر2025 تک جاری رہے گی۔

شاعرنظام ہاتف کی یاد میں تعزیتی مشاعرے کا انعقاد

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) عرشی ہاؤس میں معروف شاعر نظام ہاتف کی یاد میں "یادنظام ہاتف" تعزیتی مشاعرہ کا انعقاد ہوا ،جس کی صدارت ظہیرراہی نے کی اورنظامت کے فرائض ماسٹرظفر مرادآبادی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹرنہال ناظم اورمہمانان ذی وقار کے طور پر مرزاارشد بیگ اورمسرت حفیظ ایڈوکیٹ نے شرکت فرمائی۔کنوینر مشاعرہ اسلام عرشی نے نظام ہاتف کی حیات و ادبی خدمات پر روشنی ڈالی ڈاکٹرنہال ناظم نے مقالہ پڑھا۔۔نظام ہاتف کے صاحبزادگان یوسف فراز،خورشید عالم اورشیش احترام نے اپنے والدمحترم کی حیات و ادبی خدمات اور اشعار پیش کیے۔ظہیر راہی،ندیم راعی،اسلام عرشی،شباب میناٹھیری ،اقرا ر اغوانپوری جناب وسیم،رازیعقوب اور عادی رتنپو ری نے اپنے کلام سے نوازا۔ندیم راعی نے سامعین و شعراء کرام کا شکریہ ادا کیا نیز صاحبزادگان نظام ہاتف کونشان یادگار سے نوازا گیا۔

جرائم پیشہ شخص نے دھرم کانٹا مالک سے 10 لاکھ روپے کی رنگداری طلب کی

تحریر کی بنیاد پر مقدمہ درج کرکے معاملہ کی جانچ کی جارہی ہے: کوتوالی انچارج امرپال شرما

دیوبند(عارف عثمانی) ایک دھرم کانٹا کے مالک سے 10/لاکھ روپے کی رنگداری طلب کرنے کا معاملہ روشنی میں آیا ہے۔ پولیس نے متاثرہ دھرم کانٹا مالک کی تحریر پرملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے ۔رنگداری مانگنے والے ملزم پر پہلے ہی سے 15/سے زائد مقدمات درج ہیں ۔تفصیل کے مطابق دیوبند میں رنکھنڈی ریلوے پھاٹک کے قریب واقع دھرم کانٹا چلانے والے محلّہ پٹھانپورہ کے باشندہ خوش نصیب نے دیوبند کوتوالی میں ایک تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ اس کے محلّہ کا ہی ایک باشندہ جاوید ڈھیوہ مجرمانہ قسم کا سزایافتہ شخص ہے جوفی الحال ضمانت پر جیل سے باہر آیا ہوا ہے۔تحریر میں بتایا گیا ہے کہ جاوید پرعصمت دری اور قتل وغیرہ کے علاوہ دیگر سنگین قسم کے مقدمات درج ہیں دھرم کانٹا کے مالک کا کہنا ہے کہ 12/دسمبر کوشام کے وقت جاوید ایک دیگر شخص کوساتھ لے کرزبردستی اس کے گھر میں گھس آیا اوراس نے اس سے 10/لاکھ روپے کی رنگداری طلب کی۔خوش نصیب کے شور مچانے پر اورمحلّہ کے لوگوں کو آتا ہوا دیکھ کر جاوید اور اس کا ساتھی دونوں کے اندر دس لاکھ روپے دینے اور رقم نہ دینے پر قتل کردینے کی دھمکی دیتے ہوئے بھاگ گیا۔خوش نصیب کا کہنا ہے کہ اس سے قبل بھی 10/اکتوبر کو جاوید نے اس سے رنگداری طلب کی تھی۔اور اس وقت اس نے اس کے اوپر فائرنگ بھی کی تھی۔لیکن وہ اس فائرنگ میں بال بال بچ گیا تھا۔خوش نصیب کا کہنا ہے کہ جاوید نے اس کی بیٹی کا اغوا کرنے اور عصمت دری کرنے کی بھی دھمکی دی تھی جس کی آڈیو اس کے پاس موجود ہے۔متاثرہ شخص نے بتایا کہ ملزم اس کے خاندان کے کئی لوگوں کے ساتھ بھی مجرمانہ حرکت کر چکا ہے اس نے یاد دلایا کہ دیوبند کے سابق ایم ایل اے معاویہ علی کی سپاری دے کر قتل کرانے کا مقدمہ بھی درج ہے ۔پولیس نے تحریر کی بنیاد پر جاوید کے خلاف بی این ایس کی مختلف دفعات کے تحت معاملہ درج کرلیا ہے۔کوتوالی انچارج امرپال شرما نے بتایا کہ اس پورے معاملہ کی جانچ کی جارہی ہے اور جانچ رپورٹ آنے کے بعد ملزم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

آج مکتب مضبوط ہوگا تو آنے والی نسل ایمان، کردار اور تہذیب کے ساتھ پروان چڑھے گی

جمعیۃ علماء ہند تحصیل بُڈھانہ کے ذمہ داران کی میٹنگ میں اہم تجاویز منظور

دیوبند(عارف عثمانی) جمعیۃ علماء ہند تحصیل بڈھانہ کے اراکین منتظمہ اور مقامی یونٹوں کے ذمہ داران کی ایک میٹنگ عزیز فاطمہ ہائی اسکول، بڈھانہ میں منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت تحصیل صدر قاری محمد عامر نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض تحصیل جنرل سکریٹری مفتی آس محمد قاسمی نے انجام دیے۔ اجلاس میں بطور مہمانِ خصوصی ضلع جنرل سکریٹری قاری ذاکر حسین قاسمی شریک رہے۔میٹنگ میں شہر بڈھانہ اور بلاک بڈھانہ کی تنظیم سازی عمل میں آئی، جس کے تحت بلاک بڈھانہ کے لیے مفتی زاہد نگلہ کو صدر اور حافظ ایوب تیاگی کو جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا، جبکہ شہر بڈھانہ کے لیے مولانا اسرائیل صدر اور شہزاد اصغر جنرل سکریٹری منتخب ہوئے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی قاری ذاکر حسین قاسمی نے اپنے خطاب میں مکاتب کی اہمیت اور عصرِ حاضر میں ان کی شدید ضرورت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بچوں کی دینی، اخلاقی اور اسلامی تربیت کے لیے منظم مکاتب کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر آج مکتب مضبوط ہوگا تو آنے والی نسل ایمان، کردار اور تہذیب کے ساتھ پروان چڑھے گی۔انہوں نے اعلان کیا کہ ایک ماہ کے اندر تحصیل بڈھانہ میں کم از کم چھ مکاتب کے قیام کا عملی منصوبہ بنایا گیا ہے، جس کے لیے مختلف ذمہ داران نے اپنی اپنی سطح پر ذمہ داری قبول کرتے ہوئے بھرپور تعاون کا وعدہ کیا ہے۔اسی کے ساتھ نوجوانوں کی دینی و اخلاقی تربیت کے پیشِ نظر جمعیۃ یوتھ کلب کے تحت دو تربیتی کیمپ منعقد کرنے کی ترتیب بھی قائم کی گئی، تاکہ نوجوان طبقہ دینی شعور اور تنظیمی وابستگی کے ساتھ آگے بڑھے۔ اجلاس میں حال ہی میں انتقال کر جانے والی عظیم دینی شخصیات پیر فقیر ذوالفقار احمد نقشبندیؒ اور مفتی اعجاز مونگیریؒ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔اس پروگرام میں مفتی عادل شاہپور، خزانچی قاری عبدالماجد، مولانا عبدالحق لوئی، قاری عادل سُوجڑو، قاری ذاکر بسی، مولانا فاروق عمرپور، رکن راشد بھورو قریشی مولانا محمد عثمان آدمپور قاری حذیفہ مولانا قاسم، مفتی ثاقب شکارپور، محمد اطہر قریشی، شاہنواز گوری، سمیر سلمانی، سفیان قریشی، شاہنواز قریشی، قاری شاہنواز عمرپور، مفتی شعیب لوئی، حافظ مرسلین، حافظ نصیب الدین سیفی، ڈاکٹر بُندن وغیرہ موجود رہے۔

مشکلات کے باوجود مضبوط قوت ارادی کیساتھ آگے بڑھنا حقیقی کامیابی ہے: انل کمار

اسلامیہ گروپ آف کالج میں گیسٹ لیکچرر کا پروقار انعقاد

دیوبند(عارف عثمانی) اسلامیہ گروپ آف کالج دیوبند میں ایم ۔بی ۔اے ،ایم سی ،اے ۔بی بی اے،بی سی اے،ایل ایل بی ،بی اے ایل بی بی ایڈ،بی ٹی سی اور بی اے کے طلبہ وطالبات کے لئے گیسٹ لیکچرر ڈریم ڈرائیو اینڈ ڈٹرمنیشن موضوع پر منعقد کیا گیا ۔اس پروگرام مخصوص مقرر تجربہ کار اسپیکر اور آرگنائزیشنل ڈولپمینٹ انل کمار جوکوکاکولا مون بیوریج لمیٹیڈ کے ایچ آر رہے ہیں ۔انہوں نے طلبہ وطالبات کو گیسٹ لیکچرر میں خواب دیکھنے اوراس کو پورا کرنے کا جنون بنائے رکھنے نیز اس راہ میں آنے والے مشکلات ورکاوٹوں کے باوجود اپنے ارادوں کو مضبوط بنائے رکھ کر آگے بڑھنے کو حقیقی کامیابی بتایا۔طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک وقت مقرر کرنے کے لئے مدت طے کرنے اورترقی پرنظر رکھنے میں مدد ملتی ہے ۔جو اپنے طے شدہ نتائج کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔اس موقع پر تمام شعبوں کے طلبہ وطالبات میں سے پریانسی ،آدتیہ ،ثانیہ ،فوزیہ ،عائشہ خان ،منن ،ساون کمار،محمد اویس ،آرین کماراور عاصم سمیت بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات موجود رہے۔

خدمت کرنے والوں کے دل میں اطمینان، ہمدردی اور روحانی سکون بھی پیدا ہوتا ہے

مانو کلیان منچ کے سالانہ پروگرام میں ڈاکٹر انوج گوئل کا خطاب

دیوبند(عارف عثمانی)

سماجی تنظیم مانو کلیان منچ کے 30ویں سالانہ جشن کا پروگرام تیج پیلس منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح تقریب کے صدر اجے متل، چیرمین میپلس اکیڈمی کے ہاتھوں ہوا،جبکہ وپن گرگ، صدر نگر پالیکا پریشد نے ربن کاٹ کر کیا۔سالانہ تقریب میں معذوروں کے لیے بیساکھی، معذور افراد کے لیے ساعت کا آلہ، ایک ضرورت مند کے لیے روزی روٹی کے لیے ایک ہینڈ کارٹ، اپر پرائمری اسکول مقبرہ میں لڑکیوں کی تربیت کے لیے دو سلائی مشینیں، غریبوں کے لیے لحاف اور کمبل، شری کرشنا گوشالہ کے لیے چوکر کی ایک بوری، انتہائی غریب خاندانوں کے لیے کھانے کا اناج اور سکول کے بچوں کو سردی سے بچانے کے لیے جرسیاں تقسیم کی گئی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر انوج گوئل نے اپنے خطاب میں کہا کہ خدمت کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ اس سے نہ صرف ضرورت مندوں کی زندگی بہتر ہوتی ہے بلکہ خدمت کرنے والے میں اطمینان، ہمدردی اور روحانی سکون بھی پیدا ہوتا ہے۔ وپن گرگ چیرمین نے اپنے خطاب میں کہا کہ انسانی خدمت کسی ایک طبقے یا فرد تک محدود نہیں ہے، بلکہ معاشرے کے نچلے حصے تک پہنچنے کا عہد ہے۔ ڈاکٹر ڈی کے جین نے کہا کہ یہ تنظیم بے لوث خدمت کے جس راستے پر چل رہی ہے وہ واقعی معاشرے کے لیے ایک تحریک ہے۔ تقریب میں پریس ایسوسی ایشن کے صدر منوج سنگھل، میپلس اکیڈمی کی پرنسپل ڈاکٹر چترا جوشی نے بھی خطاب کیا۔ منچ کے بانی ارون اگروال نے کہا کہ مانو کلیان منچ کی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس دوران نئی باڈی کی تشکیل عمل میں اور صحافیو و سرکردہ شخصیات کو اعزازات سے نوازا گیا۔ اس دوران مختلف اسکولوں کے بچوں نے ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ اس دوران ٹھاکر وریندر سنگھ ایڈوکیٹ، راکیش گوتم ایڈوکیٹ، نتن گپتا، سید وجاہت شاہ، سلیم قریشی اور ماسٹر ممتاز احمد سمیت بڑی تعداد میں شہر کی سرکردہ شخصیات موجود رہیں۔

وزیراعلیٰ کے ڈیش بورڈ کے مطابق ترقیاتی کاموں کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کا انعقاد

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے وکاس بھون آڈیٹوریم میں وزیراعلیٰ کے ڈیش بورڈ کے مطابق ترقیاتی کاموں کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے مختلف ا سکیموں اور پروگراموں کا بغور جائزہ لیا جن میں اسکالرشپ سکیم، باغبانی، زراعت، بنیادی تعلیم، ثانوی تعلیم، بجلی، طبی اور صحت، وزیراعظم ہاؤسنگ اسکیم، ڈیری ڈویلپمنٹ، مویشی، پنشن ا سکیم، ماہی پروری، دیہی سٹیڈیم، آئی جی آر ایس، محکمہ آبپاشی اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔

ضلع مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ ضلع کے انٹرکالج اور کونسل اسکولوں میں مختلف قسم کے دلکش پھولوں کے پودے لگائیں تاکہ اسکول کیمپس میں پرکشش ماحول پیدا کیا جاسکے۔انہوں نے ڈسٹرکٹ سکول انسپکٹر اور ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کو بھی ہدایت دی کہ وہ اس کام میں ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر کی مدد کریں۔انہوں نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں محکمہ باغبانی 50 سکولوں کی نشاندہی کرے اور وہاں پرکشش اور اعلیٰ قسم کے پھولوں کے پودے لگائے۔

ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ زراعت کے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کونسل کے اسکولوں کے ارد گرد ضرورت سے زیادہ گھاس اور جھاڑیاں بچوں کے لیے پریشانی کا باعث بنیں۔ لہذا، ضرورت کے مطابق، گھاس اور جھاڑیوں کی افزائش کو کنٹرول کرنے کے لیے شناخت شدہ اسکولوں کے اردگرد ضروری کیڑے مار ادویات کا اسپرے کیا جائے تاکہ بارش کے دوران بچوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اسکالرشپ اسکیم کا جائزہ لینے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ بچوں کو ان کی اہلیت کے مطابق اسکالرشپ کے فوائد فراہم کرنے میں کسی بھی سطح پر کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔انہوں نے واضح طور پر ہدایت کی کہ بچوں کی تعلیم میں کوئی خلل نہیں آنا چاہیے۔

ضلع مجسٹریٹ نے چیف ویٹرنری آفیسر سے ضلع میں چل رہے گاؤ شیلٹرز میں مویشیوں کی حفاظت کے لیے کیے گئے انتظامات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ عہدیداروں کو گائے کی پناہ گاہوں کا باقاعدگی سے دورہ کرنا چاہئے اور کوتاہیوں کو دور کرنے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

محکمہ پنچایتی راج کے جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ دیہی علاقوں میں بلاتعطل اور بہتر صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ نالوں کی باقاعدگی سے صفائی کی جائے تاکہ مقامی رہائشیوں کو کسی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹیو انجینئر آبپاشی سے آبپاشی کے لیے نہروں میں پانی کی دستیابی کے بارے میں دریافت کیا اور کسانوں کو آبپاشی کے لیے مناسب پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے ضلع میں ٹیوب ویلوں کے آپریشن اور فزیکل حالت کے بارے میں بھی دریافت کیا اور کہا کہ اگر ضلع کے ٹیوب ویلوں میں مکینیکل یا برقی مسائل پیدا ہوتے ہیں تو متعلقہ افسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کوتاہیوں کو فوری طور پر دور کرے تاکہ مقامی کسانوں کو ٹیوب ویلوں کے ذریعے آبپاشی کی سہولیات تک رسائی میں کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو محترمہ ممتا مالویہ اور چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ کے علاوہ دیگر متعلقہ محکمے کے افسران بھی موجود تھے۔

مرادآباد کی دو معزز و معروف شخصیات دارِفانی سے ہوئیں رخصت

شہر کے علمی، دینی اور ادبی حلقوں میں پیر کو ماحول سوگوار

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) شہر کے علمی، دینی اور ادبی حلقوں میں آج ماحول سوگوار رہا۔شہر کی دو معزز اور معروف شخصیات اس دار فانی سے رخصت ہوگئیں۔جن کے انتقال سے مختلف طبقات میں گہرے دکھ اور افسوس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مدرسہ روضۃ القرآن حوض والی مسجد لال باغ مرادآباد کے ناظم اعلیٰ اور جمعیۃ علماء شہر مرادآباد حلقہ نمبر ایک کے صدر قاری نفیس الرحمٰن کے والد محترم کا پیر کو قبل نماز فجر انتقال ہوگیا۔مرحوم ایک نیک سیرت، دیندار اور بااخلاق شخصیت کے حامل تھے اور دینی اقدار سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔نماز جنازہ آج بعد نماز عصران کے آبائی وطن جامع مسجد عمری کلاں میں ادا کی گئی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔جس میں علماء، طلبہ اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مرحوم کے انتقال پر دینی حلقوں میں گہرے رنج وغم کا اظہار کیا جارہا ہے۔دوسری جانب شہر کے حمد و نعت کے معروف شاعر احمد میاں عثمانی کا اتوار کی دیر شام انکی رہائش گاہ محلہ نئی بستی میں انتقال ہوگیا۔ مرحوم گزشتہ ماہ سے علیل تھے۔

ان کا شمار شہر کی ممتاز ادبی شخصیات میں ہوتا تھا۔انہوں نے حمد ونعت کے ذریعے دینی و روحانی اقدار کو فروغ دیا اور اپنی شاعری سے ایک منفرد پہچان قائم کی۔ وہ عالمی شہرت یافتہ شاعر منصور عثمانی کے برادر و مشہور شاعر مرحوم گوہر عثمانی کے صاحبزادے اور شہر کانگریس کمیٹی کے سکریٹری تاجدار عثمانی کے والد تھے۔۔مرحوم کئی برسوں تک اپنے والد کے نام سے قائم گوہر کانوینٹ اسکول کی خدمات انجام دیتے رہے۔

مرحوم بہت ملنسار، خوش اخلاق اور نرم خو تھے۔ مرحوم کی عمر 67 برس تھی۔ پسماندگان میں صاحب زادے تاجدار عثمانی کے علاوہ تین صاحب زادیاں ہیں۔

مرحوم کی نماز جنازہ پیر کو مغرب کی نماز کے بعد ادا کی گئی اور شاہ بلاقی قبرستان چکر کی ملک میں تدفین عمل میں آئی۔ جس میں سیاسی، سماجی، مذہبی اور ادبی شخصیات کی کثیر تعداد میں شرکت رہی۔شہر کی مختلف تنظیموں، علماء، ادباء اور سماجی رہنماؤں نے دونوں مرحومین کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش اور پسماندگان سے تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ رب العزت انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی حسنات کو قبول فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سوگواروں میں امام شہر حکیم سید معصوم علی آزاد، نائب امام شہر مفتی سید فہد علی، مفتی محمد ابو بکر منصور پوری، جمعیۃ علماء شہر مرادآباد کے صدر محمد طاہر قاسمی، نائب صدر اول قاری نجیب الرحمٰن، مولانا محمد سالم قاسمی، مولانا محمد اسجد قاسمی ندوی، مفتی عبدالحق رسول پوری، سید اعظم علی، مولانا عبدالجلیل خاں قاسمی، قاری محمد ابراہیم، حافظ محمد عالم، سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ایس ٹی حسن، سابق وزیر حاجی اکرام قریشی، سابق رکن اسمبلی حاجی یوسف انصاری، کانگریس لیڈر محمد احمد خان، کانگریس شہر صدر حاجی جنید اکرام عرف بنٹی، محمد احمد، اسلم خورشید، ونود گمبر، سید اعظم علی، عارف منصوری، حاجی ندیم اسحاق، گلو میاں، مفتی دانش قادری، مفتی مستجاب قادری، صفدر نیازی، مرزا ارشد بیگ، پارشد معظم علی، حاجی عبید اکرام، ڈاکٹر مجاہد فراز، فہیم ٹیٹو، ایس ایم فردوسی، سمیع اللہ کلال، حکیم اثر مرادآبادی، سید اعظم علی، ڈاکٹر محمد آصف، شبلی میاں، راحت خان، علی نعیم چشتی، سید یوسف علی، پرویز ناظم، محمد ناظم ببو، محمد ریحان، سید معظم صابری، شکیل خان، ضیاء ضمیر ایڈوکیٹ، منہاج قدیری، نوید صدیقی، نزاکت ٹھیکیدار، حاجی عبید اکرام، اعظم انصاری، محمد عادل، ذاکر علی بیگ، مولانا قاسم رضا مٹانی، بلال احمد وغیرہ شامل رہے۔

اے ایم یو سینئر سکنڈری اسکول کی طالبہ نے سونے اور چاندی کا تمغہ جیتا

علی گڑھ ،(صحافت بیورو)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سینئر سیکنڈری اسکول (گرلز) کی گیارہویں جماعت کی طالبہ علمہ مقصود انصاری نے حال ہی میں سہارنپور میں منعقدہ اسٹیٹ کوان کیڈو چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک سونے اور ایک چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔علمہ نے سیمی کانٹیکٹ مقابلے میں گولڈ میڈل اور فل کانٹیکٹ زمرہ میں سلور میڈل جیتا۔اس عمدہ کارکردگی کے نتیجے میں انہیں نیشنل کوان کیڈو چیمپئن شپ کے لیے منتخب کرلیا گیا ہے۔علمہ کی اس کامیابی پر سینئر سیکنڈری اسکول (گرلز) کی پرنسپل محترمہ نغمہ عرفان نے مبارکباد پیش کی اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے قومی سطح کے مقابلے کے لیے مزید محنت اور یکسوئی سے تیاری کی ترغیب دی۔انہوں نے اساتذہ سے بھی اپیل کی کہ وہ طلبہ میں کھیلوں کی صلاحیتوں کی نشاندہی کریں اور انہیں نکھارنے میں فعال کردار ادا کریں۔